[illegible]

[illegible]

تاریخ روہیلکھنڈ

نیاز محمد خان

نیاز احمد خان

۱۳۲۳

نیاز احمد خان صاحب بن نواب نیاز محمد خان صاحب مرحوم

[illegible]

دیباچہ

تاریخ روہیلکھنڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حصہ پہلا تاریخ ضلع بریلی در بیان

واضح ہو کہ سابق بریلی اور شاہجہان پور وغیرہ کو بسبب
قوم کٹیہر رہنے کے کٹیہر کہتے تھے لیکن اب اسکو روہیلکھنڈ اس
لیے کہتے ہیں کہ روہ ایک کوہستان کابل میں واقع ہے وہاں اکثر افغانوں نے بود
و باش اختیار کی ہے بندی وہاں کے رہنے والوں کو روہیلہ کہتے ہیں اور ہندوستان سے
کہتے ہیں سبب یہ ہے کہ سنہ ۱۰۴۰ میں داود خان وغیرہ نے ملک روہ سے آکر کٹیہر میں

ہر بوستان نہ دروشگفتہ ابھی چہکے یعنی فی قطعہ میں سبزہ و نیل رنگ تھے ۔ سالوں میں صورت ہر جسم

ملک کی اوراق منقلب ہو کا رنگ ہی کا ہی تھا ۔ لوگ بعد صوبہ داری رناطی لیسی حیوانات بازی علاقہ پر

من و منحرف تھا وہ بھی ہیں ۔ سپاہ گری با جاگیرداری کی یعنی بلاد ای زر رگان ساتھ ساتھ ہر خواہ بادشاہ

ہم ید بیرون کی ہیں کا تھا ۔ اسلامی علامت و علامت و حال ملاک قسمت و ہند کا سپا

مسائل حالات پاس ریلی کی تھی بسبب مقرر ہونی وار الحکومت صاف نیز قسمت ہند

پلہ ہی لکھنا شروع کیا ہے عہد سلطنت ہمایون شاہ خلف بابر شاہ میں مسمی حلت

صحبت ہوئی کر منصل شہر منصہ بلی ری سلطنت تھا اور اکثر روایات ملاحظت ہوئی ذیل

وہ بیات مذکور کا اپنی بطرف ہیں ذکر نہیں ہو ۔ از اپنی قوم کا بنگلیہ تھا ایام سیاست میں وہ مسمی

ہو اور بالدیوان اور کار رہا ہیں پھر پیشوا ہی اس زمین مرزا قت وہ ولی اور مسکا نہ بنیاد باشد کو

شدید ہوا اور ہمایون شاہ سے منحرف ہو کر بمیں فوج و فتنہ بنگلہ اور سنہ ۹۴۵ ہجری میں شہر تا وہ قریب

ہمانیرت استعمال سے پایہ بیں شہرت بندہ ہو گیا باشد یہ مذکور اب صوبہ قنوج میں بعد

بنگالہ جنگ و جلسہ منضبط ہوئے شمشیر بہ ہمایون شاہ نے سنہ ۹۶۳ ہجری مطابق سنہ ۱۵۵۶ عیسوی میں

شاہ نے تخت ہند پر جلوس کیا شاہ موصوف کی و اسطے تدبیر ما سند ہوکی مستند عمارت خان خاناں

ہیچ کی نامور کیا باشد و افواج شاہی سے مقابلہ بہ شیر آبا میں بعد جنگ و جدال سپاہ کی باشد نامزد

اپنی جاگیر میں مارا گیا۔ بعد ازاں عین الملک میرزا کو بارگاہ اکبر شاہ سی سند ناظمی بریلی وغیرہ کی ملی
عین الملک نی شہر کہنہ بریلی میں آ کر ہوکر میرزائی مسجد تعمیر کرائی کہ وہ مسجد آجتک جعفر خاں کی گہر میں جو
واقع ہی موجود اور ایک قطعہ زمین بنام میرزائی باغ آجتک مشہور ہی۔ بعدہ سرمند خاں سرہ باب عہدہ
بریلی کا ہوا تا آنکہ بارہویں جمادی الثانی کو ۱۰۱۴ ہجری میں مطابق ۱۶۰۵ء کی اکبر شاہ نی انتقال کیا
تخت شاہی پر جلوس کیا اس بادشاہ کی سنہ ۳ جلوسی میں سلطان علیخان حاکم بریلی کا مقرر
حکومت شہر تفویض ہوئی جب ۱۰۳۶ ہجری میں مطابق ۱۶۲۶ء کی جہانگیر شاہ کی انتقال کی بعد
اسوقت عبد اللہ خاں ساکن ملیح آباد ضلع لکہنو کا حاکم شہر قرار پایا۔ اوسکی بعد راجہ مکرند
دار السلطنت شاہجہاں آباد ناظم ملک شہر مقرر ہوا جب عالمگیر نی ۱۰۶۸ ہجری میں اپنی باپ شاہجہاں کو قید
ثبت وسنی حکومت شہر بنام مکرند رائی پایا کہ ... مکرند رائی نی بن ساکہو وغیرہ
عرب مکہ نذرت تمالہو اکر بمقابلہ پرانی شہر کی نیا شہر آباد کرکی عالمگیری گنج بنام عالمگیر بادشاہ کی بسایا
خوشنودی بادشاہ کی تعمیر کرائی کہ وہ مسجد آجتک نئی شہر میں موجود ہی اور ایک قلعہ اوس مقام پر جو
متصل قلعہ کی ندی کی واقع ہی تعمیر کرائی دار الحکومت بنا و اردیا محلہ مکرند پور اور بہار پور
آباد ہوئی جب ۱۱۱۸ ہجری میں مطابق ۱۷۰۷ء کی عالمگیر نی رحلت کی تو باہم شہزادوں کی بنا
خلل امور سلطنت میں پیدا ہوئی حتی کہ راجپوتان شہر بھی اپنی اپنی علاقی میں زمیندار خود سر ہوگئی

ہر طرف سے قبضہ اوسکا تھا ہر زبردست بزور قوت بازو رجا او نواب بن گیا — سنہ ۱۱۲۴ھ میں مطابق ۱۷۱۳ء کے بعد انتقال فرخ سیر کی عہد شاہ تخت شاہی پر جلوس کیا — ہر سرکش کا سر دبا کر سلطنت ملک کٹھیر پر نواب عظمت اللہ خان کو مامور کیا اور اسی زمانہ میں نواب علی محمد خان کو بھی کچھ بزور قوت

ذکر ریاست نواب علی محمد خان کا

حال ریاست نواب محمد علی خان کا اس طرح پر ہی کہ شمسی داؤد خان حافظ رحمت خان کی آبائی خان کا موروثی غلام تھا — جب داؤد خان ترک پدری تخت حکومت شاہ عالم خان میں نہیں شاہ عالم خان کی کوئی بیٹا نہ تھا اس لی شاہ عالم خان مثل فرزند کی داؤد خان کو رکھتا تھا اور کوئی مرتبہ دلجوئی کا فرو گذاشت نکرتا تھا بلکہ تمام جاگیرات و املاک پر داؤد خان مقرر رکھتا تھا مگر داؤد خان بسبب فراخ حوصلگی کی اوس معاش قلیل پر اکتفا نکر کی سرحد میں رہتا تھا آخرش سنہ ۱۱۰۰ میں جبکہ بہادر شاہ عالمگیر کا بیٹا بادشاہت کرتا تھا داؤد خان ہندوستان میں چلا آیا اور شب و روز اور رہ پھرتی پھرتی روہیلکھنڈ میں وارد ہوا — عالمگیر کی بعد بادشاہوں میں تنازع ہونی کی سبب سی طرح طرح کا سلطنت میں خلل پیدا تھا اسکی جاگیرداران با خود سر ہو کر آپس میں فتنہ و فساد رکھتی اور ہر ایک زمیندار ہر قرار مودہ کارکی ملازم رکھنی کی خواہش میں تھا داؤد خان کہ مرد قوی و دلیر تھا تھوڑی دنوں میں نوکری زمینداروں کی ار

وقت ہو گیا اور جو ولایتی ہند میں بتلاش روزگار آیا داؤد خان نے اوسکو نوکر رکھ لیا حتی کہ ترتیب و
جمعیت داؤد خان کی ہو گئی اوس وقت داؤد خان مع دو سو سوار ہمراہیوں کی مدار شاہ زمیندار موضع
پرگنہ رسیر سرکار بداؤن کی پاس نوکر ہو گیا — مدار شاہ نی داؤد خان کو واسطی لوٹنی اور
بانکولی پرگنہ چوپہلہ کی روانہ کیا داؤد خان سی وہ ہی موضع مذکور کا محاصرہ کیا زمیندار [illegible]
نہ لا کر مع جمعیت جاٹوں کی فرار ہو گیا — جو بیچارہ آدمی بھاگ نہ سکی اوسکو فوج کی سپا
داؤد خان کی سامنی لی آئی منجملہ اوس جماعت کی ایک لڑکا آٹھہ سات برس کا تھا نہ
داؤد خان کو نظر تر لطف [illegible] نہ تھا طفل وہ اختر نور تھا * پری تھا فرشتہ تھا یا حور
سراسر عیاں سروری * نمایاں تھی چہرہ سی نیک اختری * جوان بخت اقبال سی پایہ
وہ اوج ریاست کا تھا آفتاب * دیکھتی ہی محبت اوس لڑکی کی داؤد خان کی دل
مانی لگی اور سیدم قید سی رہائی دیکر فرزند بنایا لیکن علی محمد خان نام رکھا ایک روائت ضعیف
بھی آیا ہی کہ لچھو نامی ایک عورت قوم جاٹ سی تھی اوسکو کسی سید نی مسلمان کر کی نکاح
قبول کیا تھا یہ اوسکا لڑکا تھا یمن قدوم نواب علی محمد خان کی جاہ و جلال داؤد خان
ترقی پذیر ہوتا گیا اکثر ولایتی خویشان داؤد خان کی لشکر آئی داؤد خان حسب لیاقت
سبکو نوکر رکھتا تھا قرینہ [illegible] داؤد خان کی آقا کو بھی [illegible] خان مذکور بھی [illegible]

علاقہ روہ یعنی تور وشہامت پورسی روہیلکھنڈ مین داؤد خان کی پاس آیا داؤد خان نی اوسکی
امرکوی تعظیم و تکریم مین فروگذاشت نہین کیا نہایت خاطرداری سی پیش آیا خان مذکور بہت خوش ہوکر
چند روز روہیلکھنڈ مین مقیم رہکر اپنی ملک کو چلا گیا اور اکثر دیہات مثل بنیا ہولی پرگنہ سنا سی
ضلع بداؤن وغیرہ خاص داؤد خان کی قبضی مین آئی اور قریب پانسو ولایتی کی ملازم داؤد خان
کی ہوئی چند عرصہ مین دوبارہ خان مذکور بارادہ لیجانی داؤد خان کی روہیلکھنڈ مین وارد ہوا
چونکہ جاہ و جلال داؤد خان کا روز بروز ترقی پذیر تہا ولایت کی جانیسی انکار کیا خان مذکور نی حد سی
زیادہ اصرار کیا تب داؤد خان نی سوای زر نقد کی مبلغ دو ہزار روپیہ سالانہ بطور نذر دینا قبول کرکی
باحاج تمام خان مذکور کو رخصت کیا اثنای راہ مین کی چوردن اور رہزنون نی لطمع مال کی نواح شہر
بداؤن مین بمقام فرخ سرخان مذکور کو قتل کیا — یہہ خبر سنکر داؤد خان نی فوراً موضع بنیا ہولی
سی مقتل خان مذکور مین پہونچکر قاتلون کی تلاش کی لیکن کچہہ سراغ نملا تب اوسی مقام پر جہان
خان مذکور ہلاک ہوا تہا دفن کیا چنانچہ اوسکا مقبرہ حافظ رحمت خان کا بنوایا ہوا باہر شہر بداؤن
کی موجود ہی بعضی مورخون نی یون روایت کی ہی کہ جب شاہ عالم خان داؤد خان کی پاس سی رخصت
ہوکر ولایت کو روانہ ہوا چند سوداگر راہ مین ملی اونہون نی بیان کیا کہ داؤد خان نی کئی گہوڑی
قیمتی ہمسی خریدکی تہی عرصہ ہوا کہ قیمت اوسکی وصول نہین ہوئی تم داؤد خان سی قیمت گہوڑون کی

دلوا دو جبتک قیمت وصول ہوگی تب تک ہم تمکو ولائت نجانی دیگی ۔ خان مذکور نی واسطی ولانی
قیمت گہوڑونکی اثنای راہ سی لوٹ کر بسبب اس بد معاملگی کی داؤد خان کو بہت ملامت کی اور کہا
کہ تیری باعث مین قید مین سوداگرونکی ہوا اب تاوقتیکہ تجکو نہ بہیجونگا ہرگز ولایت کو نجاونگا ۔ جب
داؤد خان یقین کامل ہوا کہ یہہ ہرگز مجہی ہند مین رہنی دیگا تب چند آدمیونکو طمع دیکر واسطی قتل کرنی
خان مذکور کی آمادہ کیا چنانچہ اونہون نی موقع پاکر اوسکو قتل کیا القصہ تہوڑی دنون کی بعد
داؤد خان نوکری مدار شاہ کی چہوڑ کر سرکار دیبی چند راجہ کوہ کماون مین حسب خواہش راجہ مذکور
کی نوکر ہوا کچہہ روز راجہ مذکور کی ملازمی مین داؤد خان نی بسر کی جب نواب عظمت اللہ خان ناظم
ملک روہیلکہنڈ خلف مولوی عصمت اللہ خان نبیرہ عبد القادر فاروقی لکہنوی ناظم ملک روہیلکہنڈ
واسطی تسخیر کاشی پور اور رودرپور کی سرحد پرگنات راجہ مذکور مین مع فوج کی وارد ہوا راجہ مذکور نی
داؤد خان کو سردار فوج کا مقرر کر کی نواب عظمت اللہ خان سی مقابلہ کرچاہا ہنوز معرکہ جنگ و
پیکار برپا نہوا تہا کہ داؤد خان نی نواب عظمت اللہ خان سی سازش کر کی راہ نمکحرامی لڑائی مین
طرح دی راجہ نی فراست سی دریافت کر کی مصلحتاً درگذر کی خود بالای کوہ کوچ کیا اور پہر واسطی
لینی زر تنخواہ کی داؤد خان کو طلب کر کی مقید کیا اور کچہہ عرصہ کی بعد وہ اوسی قید مین مر گیا
بعد وفات داؤد خان کی ملک شاہ خان ابن شہزاد خان عم حافظ رحمت خان اور حیدر خان

کہ از

کمال رتبی وغیرہ کی نواب علیمحمد خان لے ستدعی داؤد خان کو جانشین داؤد خان کا کیا اور خدمت
نواب عظمت اللہ خان میں لیجا کر ظلم راجہ دیبی چند کا بسبب داؤد خان کی بیان کیا نواب مذکور
نی بصلاح خیرخواہی داؤد خان کی علی محمد خان کو مع ہمراہیوں کی نوکر رکھہ لیا علی محمد خان نی بعد چند روز
کی نوکری نواب عظمت اللہ خان کی چہوڑکر موضع بنیا موہلی پرگنات مقبوضہ داؤد خان پر قبضہ کیا
اس ضمن میں محمد صالح اجارہ پرگنات بریلی کا محمد شاہ سی لیکر آیا علیمحمد خان نی باشارہ نواب عظمت اللہ خان
مقام منونہ پرگنہ انولہ پر محمد صالح کو ہلاک کرکی منونہ وغیرہ پر بہی اپنا قبض و دخل کیا بعد ہلاک کرنی
محمد صالح کی دو چار زمیندار انولہ کو معرفت اوسکی ملازموں کی قتل کرکی انولہ کو مسکن اپنا قرار دیا
اس عرصہ میں کوئی زمیندار اس گرد نواح سی ایسا نہ تہا کہ جو نواب کی برابری میں دم بہرسکے کسی نوع
سرکشی کری ہر ایک علی محمد خان کی بہادری سی سنکر خواستگار مددگار ہتا اس عرصہ میں پروانہ
وزیر الممالک نواب قمر الدین خان کا درباب امداد عظیم اللہ خان کی کہ جو واسطی تادیب سادات بارہہ
کی مقرر ہوا تہا نواب مذکور کی پاس پہونچا مجرد صدور پروانی کی نواب مذکور نی عظمت اللہ خان کی
پاس پہونچکر جانسٹہہ میں کارنمایان کیا اس خدمت کی عوض میں وزیر الممالک نی خوش ہوکر
خطاب نوابی اور نوبت اور خلعت فاخرہ کی علی محمد خان کو سرافراز کیا اور پرگنات مشخصہ
کا نواب سی بہ تخفیف لینا قبول کیا نواب علی محمد خان نی جانسٹہہ سی انولی کی طرف مراجعت

ی اور چاہیں و تردد رپگنات میں کوشش کی جو کہ اکثر روہیلے بسبب کم سنی اور بے مثلی ہونی داؤد خان
کی نواب کی اطاعت کرنے میں دریغ کرتے تھے بعد اس کے سرداران نواب کی اسیر قرار پائی کہ کسی تدبیر
سے حافظ رحمت خان بن شاہ عالم خان کو ولایت سے طلب کرنا چاہیے کیونکہ اوسکی اطاعت سے کوئی
کو سا کنان روہ میں سے سر نہ پھیر یگا نواب علی محمد خان نے بھی اس بات کو پسند کر کے خطوط متواتر
بنام حافظ رحمت خان کی ولایت کو روانہ کی جب حافظ رحمت خان نے تقاضا سے طلب نواب
کو کار از حد پیہار روہیلکھنڈ میں نواب کے پاس حاضر ہوا نواب نے کوئی مرتبہ خاطرداری کا
فرو گذاشت نکیا جس طرح داؤد خان رتبہ شاہ عالم خان کا ہر امر میں ملحوظ رکھتا تھا اوسی طرح
نواب علی محمد خان حافظ رحمت خان کی عزت کرتا تھا چند دیہات واسطی مصارف حافظ رحمت خان
کی مقرر کر دی اور آئندہ کو درمیان نواب علیمحمد خان اور حافظ رحمت خان کی یہ بات قرار پائی
کہ جو دیہات قبضہ میں آویں اون میں سے دو گانوں حافظ رحمت خان کی نام اور کر دی
جاویں — حافظ رحمت خان نے علی محمد خان سے خوش ہو کر اپنے قبائل کو ولایت سے طلب
کر کے سکونت اپنی روہیلکھنڈ میں برفاقت نواب کی اختیار کی چند روز حافظ رحمت خان کو
آئی ہوئی گذری تھی کہ سرہند کہتری حکومت روہیلکھنڈ یعنی مرادآباد وغیرہ پر جیسا کہ بادشاہ
ہند سے مستقل ہو کر آیا اور واسطے اخراج نواب علی محمد خان کی مع فوج کثیر روانہ آنولہ ہوا ہر چند

نواب مذکور نے صرف مرزا لطیف بیگ کی لجاجت و سماجت کی لیکن کچھ مفید نہوئی آخر کناری بر

دریای ارل کی طرف لے سی لڑائی ہوئی بہر بند او عبد النبی خان بچارہ دار شاہ آباد اور اوسکا بھائی

دلیر خان مع لشکر ساون ہمراہی کی مارے گئے اور نواب مذکور کی فتح ہوئی اس وقت تمام روہیلکھنڈ نواب علی محمد خان کے

قبضہ میں آیا امرا و اباد سنبل شاہ آباد شاہجہان پور و بریلی وغیرہ بھی اپنے طرف سے ناظم مقرر کیے اور رفتہ رفتہ اسباب

بلمشن بہم پہنچاکر ملازمان کا کل سامان ریاست اور حکومت کا درست ہو گیا سمیٹی دیپ سنگھ بچارہ فالج

پیل بہت کو بھی قتل کر لیا بہت اور دیگر پرگنات متعلقہ اوسکی حافظ الملک رحمت لیتی اور جنید خان

محمد شاہ بادشاہ کی حضور میں دربار بقصوری اپنی اور ظلم کرنے بہ رہنے کی ارسال کیں بادشاہ نے معین الملک کو

واسطے تحقیقات اس امر کے مقرر کیا نواب علی محمد خان نے خبر آنے معین الملک کی لشکر کی بعجلت تمام نشانہ دربار

سنگ پر حاضر ہو کر عذر بے قصوری کا پیش کیا معین الملک نواب سے رضامند ہو کر شاہجہان آباد واپس گیا

اسی دو سال بعد دولت میر منشی کلیان چند راجہ کو کمایون کا راجہ کلیان چند بسر راجہ دیبی چند

آگر نواب مذکور کی پاس فریادی ہوا نواب نے اوسکا غنیمت جانکر حافظ رحمت خان اور

اسیدہ خان اور نواب بندی خان سپہ سالار مع فوج کثیر کی واسطے فتح الموڑہ کی روانہ

آبادکی حافظ رحمت خان نے اوسکو شکست دی اور راجہ کلیان چند نے قلعہ پر

سے فتحیابی کی اطلاع کی نواب نے بہ خوشخبری سنکر الموڑہ کی بہو چلو جانا تک

وہاں قیام کیا اور راجہ سری نگر سے ایک لاکھ ساٹھ ہزار روپیہ سالانہ مقرر کر کے آنولہ کو واپس آیا

اور مہمات میں اس کوہ پر اپنا دخل و قبضہ کیا اس واقعہ کے چند روز کے بعد امیر خان اور صفدر جنگ نے محمد شاہ

کے دل کو نواب علی محمد خان کی طرف سے ایسا برہم کیا کہ بادشاہ نے علی محمد خان کے نکالدینے کا ارادہ مصمم کر کے مع افواج کثیر

سنہ ۱۱۵۷ ہجری میں شاہجہان آباد سے کوچ کر کے سنبھل میں اپنا ڈیرہ کیا نواب نے یہ خبر وحشت اثر سنکر سراسیمہ

و مضطر قلعہ بنگدہ میں کہ پانچ کوس پر آنولہ سے واقع ہے پناہ گیر ہو کر عرضیاں بحضور بادشاہ اور وزیر الممالک

قمر الدین خان کی اپنی اطاعت اور فرمانبرداری کی روانہ کیں ہر چند وزیر الممالک نے چاہا کہ بادشاہ اسکا قصور

معاف کرے کہ اپنے پاس طلب کرے لیکن بسبب شگفتگی بادشاہ کی سفارش وزیر کی کام نہ آئی اور قائم خان اور میر

افسران فوج شاہی کی فوج نے اوپر حملہ کر دیا لیکن نواب نے کئی دن منتظر جواب عرائض ہو کر توپ و تفنگ سے دفع

کی آخر چارہ کار بجز حاضری کے نہ دیکھکر بادشاہ کے قدموں پر آگرا بادشاہ نے نواب کو بطور حراست وزیر الممالک کے

سپرد کیا اور حکومت روہیلکھنڈ فرید الدین خان پسر عظمت اللہ خان اور عبد السلام خان کو جنکی مسـ

ہوی متصل مسجد آصف الدولہ کی بریلی کے بازار میں موجود ہے مامور کیا اور خود مع فوج کے

چلا گیا چونکہ وزیر الممالک سرفرازی نواب کے بدل منظور تھی ایک روز بہر موقع پاکر معاف

بادشاہ نے سفارش وزیر الممالک کی منظور کر کے خدمت سرہند پر نواب کو مامور

اور نوبت نشان اور بحالی منصب کے عطا کر کے خطاب نوابی کا دیا چنانچہ

انھوں نے بسبب قحط کے جو حالی علی محمد خان کی پراگندہ ہو گئی تھی جا بجا سے مجمع کیا اور نہایت کوشش سے
دو تین سات ہزار پیادہ سوار کی جمعیت بہم پہونچا کر شاہجہان آباد میں بمقام چار باغ ڈیرہ کیا اور کئی ہزار زر نقد
نذر علی محمد خان کی بروقت حاضر ہونے حضور بادشاہ کی بطور امانت حافظ رحمت خان کی پاس رکھوائی تھیں
سپرد حوالہ نواب کے کیں نواب نے جماعت پریشان کو مجمع کیا اور اوس وقت کی بے سر و سامانی میں اسقدر زر کثیر
غنیمت جانکر حافظ رحمت خان سے بہت خوش ہو کر سرہند کو کوچ کیا اور عبداللہ خان اور فیض اللہ خان اپنے
لڑکوں کو بطریق یرغمال تفویض وزیرالممالک کے کیا الغرض تمام سرہند بعد جنگ و جدال بسیار کے بسبب
دلاوری حافظ الملک کے نواب کے قبضہ میں آیا ۱۱۵۵ سنہ ہجری میں خبر آمد احمد شاہ ابدالی کی
ہندوستان میں گرم ہوئی محمد شاہ کو نواب علی محمد خان کی طرف سے اندیشہ پیدا ہوا کہ مبادا اسی سبب سے قومی
نواب مذکور احمد شاہ ابدالی سے موافقت پیدا کرے واسطے کشود کار اس عقدہ کے وزیرالممالک سے
مشورہ کیا وزیر نے عرض کیا کہ اگر حضور خدمت روہیلکھنڈ پر نواب علی محمد خان کو سرفراز
فرماویں تو ضرور نواب مذکور سرہند چھوڑ کر روانہ روہیلکھنڈ ہو گا بادشاہ نے وزیر کی بات کو پسند کر کے
فرمان متضمن سند ملک کٹھیر بنام نواب مذکور کے نافذ کیا مگر رقعہ شاہی پاس نواب کے نہ پہونچا تھا
کہ رقعہ شاہ ابدالی کا اس مراد سے پاس نواب کے پہونچا کہ اگر اسوقت شرکت اہالیان دولت سے
ملحوظ خاطر تمہاری ہو گی تو انشاء اللہ تعالے بروقت حصول سلطنت ہند کی خدمت وزارت

تھا ، ا سپرد کیجائیگی — نواب تحریر جواب مین بخیال احسانات وزیرالممالک کی شش و پنج مین تھا

کہ شقہ محمد شاہ کا بہی صادر ہوا نواب نی بمجرد اطلاع پائی مضمون شقہ کی انتظام سرہند کسی معتبر کو

کی سپرد کرکی خود مع حافظ رحمت خان وغیرہ جانب بہلکھنڈ کوچ کیا مسمیان حسن ہوج اور

ہدایت علیخان حاکمان بریلی و مرادآباد نی بخوف لشکر نواب مذکور کی تعلقجات خالی کردی ملک

کٹھیر پر نواب کا تسلط دوبارہ بخوبی ہوگیا جب وزیرالممالک سرہند پر مقابلہ احمد شاہ ابدالی

کی ضرب گولی سی مارا گیا عبداللہ خان اور فیض اللہ خان پسران نواب مذکور کو کہ سپردگی مین وزیر

کی تہی احمد شاہ ابدالی کی ہاتہ آئی احمد شاہ اون دونون کو مقید کرکی اپنی ساتہ ولایت کو

لیگیا نواب علی محمد خان کو بسبب گرفتار ہوجانی دونون بیٹون اور انتقال وزیرالممالک کی کمال

رنج والم ہوا اور مرض استسقا بہی اوسکا زیادتی پکڑ گیا اس اثنا مین ایک خط ابوالمنصور خان

صفدر جنگ والد شجاع الدولہ نواب کی پاس اس مضمون کا بہیجا کہ بتاریخ ۲۸ ماہ ربیع الثانی

سنہ ۱۱۶۱ ہجری مطابق ۱۷۴۸ع کی محمد شاہ نی انتقال کیا اور احمد شاہ بجای اوسکی تخت نشین ہوا

لیکن عہدہ وزارت پر ابتک کسیکو مقرر نہین کیا ہی مزاج بادشاہ کا اس جانب مائل ہی مگر

امرای تورانیان چاہتی ہین کہ خلعت وزارت انتظام الدولہ خانخانان پسر قمرالدینخان کو

مرحمت ہوا اگر اسوقت مدد کرو تو کمال عنایت ہو نواب نی چاہا کہ واسطی مدد صفدر جنگ کی حضور

بادشاہ سی بحالی کرکی لیکن بسبب شدت عارضہ استسقا کی مجبور ہو کر حافظ رحمت خان

سی مدد صفدر جنگ کی مع فوج روانہ کیا صفدر جنگ نی جب خبر قریب پہونچنی حافظ

رحمت خان کی سنی شجاع الدولہ اپنی لڑکی کو مع کی اور تورانی امیرون کی واسطی استقبال

بہجا جب حافظ رحمت خان داخل شاہجہان آباد ہوا صفدر جنگ کمال خاطرداری سی

پیش آیا اور اوسکی مع تمام فوج کی دعوت کی آخر الامر امرای تورانیان بسبب موجود ہونی حافظ

رحمت خان کی صفدر جنگ سی مزاحمت نہ کرسکی - صفدر جنگ کو خلعت وزارت بادشاہ

کی طرف سی عطا ہوا اور اوسنی بعوض اس سلوک کی حافظ رحمت خان کو دربار شاہی مین

چار خلعت فاخرہ اور نوبت اور نشان اور خطاب ملازم الدولہ حافظ الملک حافظ رحمت خان

بہادر نصیر جنگ کا دلوایا اور اسپ و فیل وغیرہ اپنی طرف سی اضافہ کرکی رخصت کیا

حافظ رحمت خان نی بہت جلد روہیلکھنڈ مین پہونچکر تمام حال من وعن نواب

علی محمد خان سی کہہ کر مطمئن کیا اس عرصی مین نواب کی مرض استسقا نی اور بہی ترقی

پکڑی ہر چند حکیم سید احمد گیلانی نی علاج کیا مگر کوئی دوا موثر نہوئی آخر تیسری ۳ ماہ شوال

سنہ ۱۱۶۱ ہجری مطابق سنہ ۱۷۴۷ع کی قصبہ اونلہ مین اس جہان فانی سی رحلت کی اور اوسی

جگہہ دفن ہوا چند سال کی بعد حافظ رحمت خان نی ایک عمدہ مقبرہ نواب کا بنوایا

کہ وہ متعدد آج تک ہیں موجود ہیں جسوقت نواب علی محمد خان نے انتقال کیا چھ لڑکی چھوڑی

فیض اللہ خان سعد اللہ خان محمد یار خان اللہ یار خان مرتضی خان اور کئی لڑکیاں

اونکی تہیں سوای مرتضی خان کی سب کی اولاد موجود ہی ۔

ذکر ریاست نواب سعد اللہ خان و نیابت حافظ الملک

جسدم کہ نواب علیمحمد خان قریب مرگ پہونچا تمام ارکان ریاست کو مجتمع کرکی پگڑی اپنی

سر سی اوتار کی سعد اللہ اپنی تیسری بیٹی کی سر پر رکہی اور تمام عہدہ داروں اور سالاروں

کیجانب مخاطب ہوکر کہا کہ تم سب کو بخوبی معلوم ہی کہ حافظ رحمت خان ابن شاہ عالم خان

کی حقوق سب سی زیادہ بہکر ذمہ میری ہیں اور نیز داود خان باپ میری کی تہی اسکی بجائے

حقوق سابقہ کی حافظ رحمت خان کو بدستور میں اپنا نائب چہوڑی جاتا ہوں تمکو

چاہیے کہ عمر بہر اطاعت خان مذکور سی سر نہ پہیرنا اور بجان و دل مرام میں فرمان بردار رہنا

ایسا نہو کہ بعد میری بسبب نااتفاقی کی جمعیت تمہاری پریشان ہو جاوی اور اس ریاست

میں کہ نہایت جانفشانی سی بہم پہونچی ہی خلل واقع ہو سب نی بالاتفاق حافظ رحمت خان

کی قبول کرکی اقرار نواب علیمحمد خان کی روبرو کیا اور بجان و دل خوشنود اور رضامند

نیابت حافظ الملک سی ہوئی بعد اوسکی نواب نی حافظ الملک کیطرف متوجہ ہوکر کہا کہ

سعد اللہ خان

سعد اللہ خان ہنوز خورد سال ہی اسواسطی تمام کاروبار ریاست تمہاری سپرد کیا جاتا ہی

نید الملک نی جواب دیا کہ آپ ہر طرح اطمینان خاطر رکھی انشاء اللہ تعالی تمام کاروبار

ریاست کا میں بذات خود انصرام کرونگا پس روز انتقال نواب علی محمد خان یعنی ۱۱۶۱ ہجری

مطابق ۱۷۴۸ء کی تمام کاروبار ریاست روہیلکھنڈ کا حسب وصیت نواب علی محمد خان

حافظ رحمت خان کی متعلق ہوا اور ریاست مستقل بنام سعد اللہ خان کی رہی کل

رعایای روہیلکھنڈ اور سب عہدہ داران فوج و مال سیاست کو منظور کر کی اپنی اپنی کام

مستعد ہوئی۔ چند مہینی اسطرح پر گذری تہی کہ صفدر جنگ نی جو جو عہد و پیمان حافظ

رحمت خان سی بوقت پانی خلعت وزارت کی کی تہی فراموش کی اور قطب الدین خان ہمراہ

نواب عظمت اللہ خان کو پیشگاہ احمد شاہ سی سند روہیلکھنڈ کی دلوا کر روانہ کیا

حافظ رحمت خان نی بذریعہ نامہ و پیام کی صلح چاہی مگر قطب الدین خان اس ارادی سی باز

نہ آیا ناچار حافظ رحمت خان نی نواب دوندی خان کو واسطی مقابلہ قطب الدین خان کے

بریلی سی روانہ کیا بعد جنگ و پیکار بسیار کی قطب الدین خان ۱۱۶۱ ہجری میں مطابق ۱۷۴۸ء

میں مارا گیا اور فوج اوسکی فرار ہوئی حافظ رحمت خان نی فتح پائی چونکہ ابو المنصور خان کو

پریشان کرنا جمعیت افغانونکا منظور تہا لہذا نواب قائم خان ابن محمد خان بنگش

رئیس فرخ آباد کو واسطی محاربہ افغانان کٹیھر کی آمادہ کیا قایم خان نی بصلاح خیال بیہودی کا سمجھا
اور بانواب محمود خان آفریدی کی لشکر روہیلکھنڈ کی اپنی نام لکھا اور فرخ آباد سی روانہ ہوکر
عبور دریای گنگ کر کی مع فوج اوسہت مین ڈیرہ کیا حافظ رحمت خان نی سید احمد شاہ
کو واسطی فہمایش قایم خان کی بھیجا ہر چند سید نی فہمایش کی مگر سودمند نہوی آخرش
سنہ ۱۱۶۱ ہجری مین مطابق سنہ ۱۷۴۸ع کی بمقام دونری کہ جو انولہ سی چودہ کوس پر واقع ہی
ہنگامہ کارزار گرم ہوا ہزارہا بندگان خدا جانبین سی تہ خاک و خون ہوئی اور قایم خان
مع باون فیل جنگی اور بسیار روساء ذیشان کی عین معرکہ مین ہلاک ہوا بہت اسباب
گران بہا حافظ الملک کی قبضی مین آیا بعد اس فتح خداداد کی حافظ رحمت خان نی
سجدات شکر بجناب باری بجا لاکر قایم خان کی لاش کو پالکی خاصہ مین ڈالکر فرخ آباد کو روانہ
کیا اور شہر بداون اور پرگنات مہرآباد اور اوسہت کہ سابق مین شامل ریاست فرخ آباد
تہی اپنی قبضی مین کی اور فرخ آباد وغیرہ اپنی طرف سی بی بی صاحبہ زوجہ محمد خان بنگش کو
دیدیا اس لڑائی مین حافظ الملک اور نواب دوندی خان اور بخشی سردار خان ہمراہ تہی
کار ریاست نواب سعد اللہ خان رئیس خردسال کو بہی سردار بیچہ کہ ہمراہ لیگئی تہی بعد اسکی
حافظ الملک نی شیخ کبیر کو واسطی تسخیر پرگنات دامن کوہ کی مامور کیا شیخ کبیر نی بعد محاربات

بسیاری

بسیار کی سپاہ کہیری لٹہ وغیرہ حد شرقی خیر آباد تک فتح کی جو کہ حافظ الملک نے

علیمحمد خان سے اکثر ضلع بحضور احمد شاہ ابدالی واسطے رہائی عبداللہ خان اور فیض اللہ

پسران نواب علیمحمد خان کے بھیجی تھی اسکے جب احمد شاہ ابدالی نے سنہ ۱۱۶۴ ہجری میں مطابق

سنہ ۱۷۵۱ء کی دوبارہ ہندوستان میں آکر کوڑامل کو قتل کرکے معین الملک کو صوبہ لاہور کا مقرر

کیا تب عبداللہ خان اور فیض اللہ خان کو قیدی رہائی بخشی اور خود سمت ولایت چلا گیا

عبداللہ خان اور فیض اللہ خان رہائی پاتے ہی سنہ ۱۱۶۵ ہجری میں مطابق سنہ ۱۷۵۱ء کی سلک شاہ

میں آئے اور سنہ ۱۱۶۷ ہجری میں مطابق سنہ ۱۷۵۴ء کی اسطرح ملک تقسیم ہوا کہ پرگنات اونلہ

وغیرہ جمع پانچ لاکھ روپیہ سالانہ کی نواب عبداللہ خان و مرتضیٰ خان کا حصہ قرار پایا اور

نواب فیض اللہ خان کو رامپور وغیرہ بشراکت نواب محمد یار خان برادر خورد کے ملا اور پرگنات

آنولہ وغیرہ بحساب سات لاکھ روپیہ سالانہ کی بشراکت نواب اللہ یار خان کی نواب سعد اللہ خان

کی حصہ میں آئی اور شہر مرادآباد اور سنبھل اور کاشی پور اور تھانہ دوورہ اور امروہہ وغیرہ

نواب دوندی خان کو مع تنخواہ سالانہ کی ملا اور شہر بدایون اور اوسیت وغیرہ فتح خان

خانسامان کو دیا گیا پرگنات کوٹ وغیرہ بخشی سردار خان کو دی شاہجہان پور اور بریلی اور

پیلی بھیت اور چند پرگنات دامن کوہ حافظ رحمت خان کی متعلق رہی سب لوگ اس

تقسیم سے رضامند ہو کر کاروبار میں مشغول ہوئے لیکن نواب عبداللہ خان یعنی نواب علی محمد خان
کی بڑی بیٹی کی نسبت جس ہوئی نواب سعد اللہ خان کی ناراض ہو کر ہلاک کرنا حافظ رحمت خان
کا چاہا اور کئی بار کھانے میں زہر ملا کر حافظ الملک کے پاس بھیجا لیکن حافظ الملک نے
اطلاع پا کر وہ کھانا نہ کھایا اور جب دیکھا کہ یہ کسی طرح اپنی شرارت سے باز نہیں آتا
تب نواب عبداللہ خان سے کہلا بھیجا کہ تم روہیلکھنڈ سے نکل جاؤ چونکہ عبداللہ خان
تاب مقابلہ کی نہ رکھتا تھا ہراسان ہو کر اوسی وقت فرخ آباد کو چلا گیا لیکن تھوڑے عرصہ
کے بعد احمد خان بنگش کی سفارش سے حافظ رحمت خان نے اوسکا قصور معاف کیا اور
روہیلکھنڈ میں رہنے کی اجازت دی۔ عبداللہ خان نے اپنا رہنا اوجھیانی میں اختیار
کیا اور چونکہ اوسکو سانپ کھلانے کا نہایت شوق تھا آخرش وہی شوق اوسکی جان میں
زہر ہوا ایک روز سانپ کے کاٹنے سے ۱۱۶۱ھ میں مرگیا اور اوسی مقام پر مدفون
ہوا مرتضی خان نے سکندرآباد میں انتقال کیا اور اللہ یار خان نے سل کی عارضہ جانگسل
سے جان دی پھر دوبارہ ملک کی تقسیم ہوئی حافظ رحمت خان نے پیلی بھیت آباد کر
دارالریاست اپنا قرار دیا اور حافظ آباد اوسکا نام رکھا اس عرصہ میں صفدر جنگ
نے جاوید خان خواجہ سرا کو کہ بادشاہ کا بہت منہ لگا ہوا تھا ضیافت کے بہانہ سے بلا کر قتل کیا

نتیجہ اس حرکت ناشایستہ سے ناراض ہو کر اوسکو عہدہ وزارت سے معزول کر کے بجای او

صمصام الدولہ قمر الدین خان کو مقرر کیا اور خلعت امیر الامرائی عمدۃ الملک غازی الدین خان کو عنایت

صفدر جنگ نے ارادہ مقابلہ کا کر کے باشندوں کی جمعیت بہم پہنچائی اور چند ملک سے دستور العمل کو کی حمایت

بیت وقت جانکر واسطے مدد صفدر جنگ کے روہیلکھنڈ سے کوچ کیا لیکن مقام پر پہنچ کر ہوا

سفر شاہی واسطے ممانعت شرکت صفدر جنگ کے اوسکی پاس پہونچا تب حافظ رحمت خان کی منحرف ہو کے

وقت سے مناسب نجانا اور بہانہ بیماری کا کر کے روہیلکھنڈ کو واپس آیا مگر منافقت ضرور جو فرمان شاہی

دی تھی وہ پیش اوسکی ہوئی کہ جمعیت حافظ رحمت خان کی لشکر سے واسطے مقابلہ ابو المنصور خان کے

شاہجہان آباد کو بھیجا بیچ نجیب الدولہ اوسکی میر مناقب تھے ہر ایک سال درسی تذکرہ امر کا لیکن یوں کا انتظام

ہوا کہ نواب نجیب خان نے قبیلہ کے جمعداری ایک سو سواری رسالہ نواب قندی علی کو رکھا

اور امداد میں اوسکا تھا ہمراہ میر مناقب کی روانہ ہوا جو کہ اعمال ضلع بجنور میں شامل قسمت روہیلکھنڈ

اس لیے حال ریاست نواب نجیب خان کا بھی کہ وہ نجیب آباد وغیرہ کا حاکم تھا لکھنا ضرور ہوا

ذکر ریاست نواب نجیب الدولہ

واضح ہو کہ نواب نجیب خان بن اصالت خان خلف عنایت خان قوم افغان عمر خیل عہد حکومت

نواب علی محمد خان میں ہمراہ بشارت خان کی ولایت سے آکر ملازم نواب ممدوح کا ہوا اور بعد فوت

سالی سب ملک حافظ الملک کو تب وہ شاہجہان اباد کو چلا گیا اور میر مناقب اور غازی الدین

کی ذریعہ سی دربار شاہی مین پہونچکر خلعت اور نوبت اور خطاب نجیب الدولہ امیر الامرا

حاصل کیا اور بخشو اور سہارنپور اور شیرکوٹ اور افضلگڈہ وغیرہ بادشاہ کیطرف سی اوسکا

ملی نجیب الدولہ نی ۱۱۵۵ھ مین ایک جگہہ خوش فضا دیکھکر قلعہ پتہرگڈہ اور بازار بنا

کرا کی نجیب اباد نام رکھا اور اوسی دار الحکومت اپنا قرار دیا ۱۱۸۴ھ ہجری مین مطابق ۱۷۷۰ع

نواب نجیب الدولہ نی وفات پائی تین بیتی ایک محمد ضابطہ خان دوسرا کلہ خان تیسرا

اوسی یادگار رہی بعد وفات نجیب الدولہ کی محمد ضابطہ خان اپنی باپ کا جانشین ہوا نواب

کو نواب شجاع الدولہ اور مرہتون نی ۱۱۸۶ھ ہجری مین مطابق ۱۷۷۲ع ملک سی بیدخل کیا پہر

ضابطہ خان نی نواب عبد الاحد خان کی سفارش سی ۱۱۹۰ھ ہجری مین مطابق ۱۷۷۶ع

سند سہارنپور کی بادشاہ سی حاصل کی اور غوث گڈہ مین رہنا اختیار کیا ۱۱۹۹ھ ہجری

مطابق ۱۷۸۵ع کی اوسنی انتقال کیا اور حسب وصیت متصل مزار قطب الدین بختیار کاکی

کی مدفون ہوا اس نواب کی دو لڑکی تہی ایک غلام قادر خان دوسرا غلام معین الدین خان

عرف بہنبو خان بعد وفات نواب ضابطہ خان کی غلام قادر خان ریاست کا مالک ہوا اور

کوہ دون کو جو دیرہ دون کی نام سی مشہور ہی فتح کیا اور مقام تہان کو بہی اپنی قبضی مین لایا

اور کی برس

مدہ وغیرہ بھی مستوان سے لیکر تصرف میں کی بحضور شاہ عالم بادشاہ

حاصل کیا اور علی ... بعد جنگ وجدل بسیار کی

... تاجیات ... میں ... کا ہوا کہ ... اتابین

... نوسرال نقالین ... جان ... ہانسی ... کر ... کورای

تمارا ... مطابق سنہ ... مستوں کی طرح جلی

ین ... کی ... کیا اور تمام جاگیرات وغیرہ پر اپنا قبضہ کیا بعد

اوسکے ... نواب ... خان پاس راجہ کی سید

اراجہ مذکور ... بسبب اوسکی عالی خاندانی کی کچھ جاگیر

... نواب کی حیثیت ... علیش ... میں اوقات بسر

... ہانسی حصار کا کیا اس تمامین صاحبان انگریز نے

... کیا نواب ... جان کی اوس زمانہ میں خر

... اوسکی صلہ میں نواب گورنر جنرل بہادر

کی لیکن بعد ... کے حصہ کی ... نواب

ہزار روپیہ سالانہ نقد مقرر ہوئی اور ... باین

رہتی کا علاقہ دیا۔ بعد اوسکی حسب رپورٹ مسٹر کولبروک صاحب کی ۲۷
شعبان ۱۱۶۱ میں رہتی کی اجازت علی محمد نے سنہ ۱۲ ہجری میں مطابق ۱۷۴۸ سنہ ۲۱
انتقال کیا اور بیرون کلیر میں دفن ہوا محمود خان جلال آباد میں خیابان

الغرض حافظ الملک نے ہارسی واپس آکر ایک عمارت اور منزل
نام اوس جگہ کا حافظ گنج رکھا زان بعد واسطے انتظام پرگنات کے
کوچ کیا اور نواب عنایت خان اپنے بڑے بیٹے کو نواب علی محمد خان
مگر خبر آمد آمد احمد شاہ ابدالی کی ولایت ہند میں مشہور ہوئی
خدمت میں حاضر ہوئی حافظ الملک نے بھی مع تمام فوج
روہیلکھنڈ سے کوچ کیا ۱۱۷۴ سنہ ہجری میں مطابق ۱۷۶۱
مرہٹوں سے اور فوج شاہی سے مقابلہ ہوا اوس معرکہ میں
کے بڑے بیٹے نے کمال بہادری کی چنانچہ اوسکی
میں پوری وغیرہ اوسکو عنایت کیا اور خلعت
اعزاز حافظ الملک کا زیادہ ہوا ہمراہ اپنے

حافظ الملک کو عہدہ وکالت اور نواب نجیب الدولہ کو منصب امیر الامرائی اور نوبت

تین مس سرفراز کیا کہ [illegible] بیگم [illegible] اور نواب شجاع الدولہ کو عہدہ وزارت ہندوستان پر

آپ سمت ولایت کی روانہ ہوئے حافظ الملک نے [illegible] آنولہ میں پہونچکر ملا محسن کو واسطے قبضہ

اٹاوہ کی رخصت کیا ملا محسن کے وہاں پہونچنے پر قبضہ داران سرکشی کا اپنی قدرت سے باہر دیکھکر

عرضی حافظ الملک کی پاس بطلب مدد روانہ کی حافظ الملک نے شیخ کبیر کو مع لشکر کمک کی

لی روانہ کیا یہہ دونوں شیخ صاحبان نے متفق ہوکر سب سرکشون کو قتل اور غارت کیا اور تحویل تمام

اٹاوہ اور میں پوری وغیرہ کو اپنی قبضہ میں لائے بعد فتح اٹاوہ کی تمام [illegible] ملک ہند میں یہ

قحط سالی ہوئی کہ اکثر بندگان خدا گرسنگی سے عاجز ہوکر نقد جان رائگان دینے لگے لہذا

حافظ الملک نے بنظر پرورش رعایای مفلس کی حکم تیار ہونے شہر پناہ بیلی بہیت کا صادر کیا

جسکی ذریعہ سے بیچاری غربا محنت و مزدوری کرکے بخوبی اپنا گزارہ کرنے لگے پہلی ہی سنہ ۱۱۶۷ ہجری

میں مطابق سنہ ۱۷۵۴ء کے غازی الدین خان نے احمد شاہ کو قید کرکے بہادر شاہ کے پوتے کو

بادشاہ بنا کر عالمگیر ثانی مشہور کیا تھا اور بعد چند روز کے مرہٹوں کی مدد سے اوسکو بھی قتل کیا

بعد اوسکی شاہ عالم موضع کہتولی نواح عظیم آباد میں تخت نشین ہوا اور بعد کے سال کے

شاہجہان آباد پہونچکر کے فرمان مشعر طلب حافظ الملک کی بہیجی چنانچہ حافظ الملک نے بموجب

عالم بادشاہ ان شاہجہان آباد کو کوچ کیا بادشاہ نے خبر آمد حافظ الملک کی رجعہ اختیاری دریافت
کرکی امرای شائستہ کو واسطی لینی کی حافظ الملک کی بھیجا اور وقت ملاقات کی انواع انواع عنایت
سی سرافراز کیا اور حافظ محمد یار خان خلف حافظ الملک کو بہ مرحمت خلعت ناز ہ اور منصب
پنجہزاری اور خطاب معظم الدولہ حافظ محمد یار خان بہادر حشمت جنگ کی ممتاز کیا
سنہ ۱۱۷۵ ہجری میں مطابق سنہ ۱۷۶۲ء کی نواب سعد اللہ خان نی مل کی عارضہ سی فوت
پائی اوسوقت سوای حافظ الملک کی کوی والی روہیلکھنڈ نہ تہا نواب عبد اللہ خان
بخشی شاہجہان پور اور نواب دوندی خان اور نواب فیض اللہ خان اور بخشی سردار خان
وغیرہ کل روسای روہیلکھنڈ ماتحت حافظ الملک کی رہی سنہ ۱۱۸۰ ہجری میں مطابق
سنہ ۱۷۶۶ء کی حافظ الملک نی تین لاکہہ روپیہ صرف کرکی جامع مسجد پیلی بہیت
بنوائی جسکی تاریخ المسجد بیت المتقین ہی سنہ ۱۱۸۳ ہجری میں مطابق سنہ ۱۷۶۹ء کی مرہٹوں
نی اٹاوہ وغیرہ پر چڑہائی کی جو لوگ کہ حافظ الملک کیطرفسی وہان ماموری تاب
مقابلہ نہ لاکر روہیلکھنڈ میں پہونچی مرہٹوں نی اٹاوہ وغیرہ پر دخل اختیار کی تا ملکو
ہمراہ لیکر محمد ضابطہ خان خلف نواب نجیب الدولہ پر حملہ کیا نواب ضابطہ خان نی
یہ تمول نواب فیض اللہ خان کی مقابلہ مرہٹوں کا کیا لیکن شکست کہاکر بہاگا

حافظ الملک کی پہونچی مرہٹون نی بہ تعاقب محمد ضابطہ خان کی جانب ملک حافظ الملک
رخ کیا حافظ الملک نی واسطی انسداد شورش مرہٹون کی ملی بہیت سی کوچ کرکی مقام کہتا
ویرہ کیا اور گفتگوی معاملہ جانبین سی شروع ہوئی القصہ بمعرفت صاحبان انگریز اور نواب
شجاع الدولہ کی چالیس لاکہہ روپیہ پر فیصلہ ہوا اور بعد وصول مبلغ مذکور کی محمد ضابطہ خان سی ہمکو
رخصت نہوئی پس اطمینان مرہٹون کا نواب شجاع الدولہ نی کردیا اور تمسک چالیس لاکہہ روپیہ
کا بطور عہدنامہ کی حافظ الملک نی تاریخ ۱۰ ربیع الثانی سنہ ۱۱۸۶ ہجری کہ مطابق ۱۰ جولائی سنہ ۱۷۷۲ع
کی متضمن اس مضمون کی لکہدیا کہ اگر نواب شجاع الدولہ مرہٹون کو ہماری ملک سی خواہ ترکی خواہ
صلح سی نکالدی تو ہم دس لاکہہ روپیہ نقد دینگی اور تیس لاکہہ تین سال مین ابتدای سنہ ۱۱۹۰
لغایت سنہ ۱۱۹۲ فصلی اداکرینگی بعد تحریر اس عہدنامہ کی مرہٹی اپنی ملک کو راہی ہوی اور
حافظ الملک نی اپنی ملک مین پہونچکر محمد ضابطہ خان سی کہلا بہیجا کہ اگر ایک مرتبہ اسقدر روپیہ
نہین ہی تو بتدریج صورت ادا کی کراجائی محمد ضابطہ خان نی صاف انکار کیا تب حافظ الملک نی
روپیہ مندرجہ تمسک کا ذمی اپنی واجب الادا سمجہکر منجملہ چالیس لاکہہ کی پانچ لاکہہ روپیہ
شجاع الدولہ کی روانہ کیا پینتیس لاکہہ روپیہ باقی رہی سنہ ۱۱۸۶ ہجری مین مطابق سنہ ۱۷۷۲ع کی نواب
دوندی خان نی وفات پای بعد وفات نواب دوندی خان کی نواب عنایت خان خلف

کلاں ہوا حافظ الملک کی افواج نے نواب شجاع الدولہ کی راہ سعادت مندی کی وجہ سے کہ حافظ الملک سے مقابلہ

کیا تھا خدمات یاد کیں اور نواب شجاع الدولہ کی یہ ہو نیکی عفو تقصیر کیا حافظ الملک نے بمقتضای شفقت بزرگی

تقصیر کیا خان کی معافی کی لیکن نواب [illegible] کو بسبب نور نجابت کی طرح [illegible] عذر صفات

کی [illegible] اور [illegible] نہایت [illegible] ہو تھی حافظ الملک کو بسبب [illegible] نواب عنایات خان

عیاں ہو کر تھی کہ نواب نجف خان کی مہاراجہ سیندھیہ اور راجہ [illegible] کو متفق کر کے ارادہ تسخیر ملک

شجاع الدولہ [illegible] اور [illegible] دوستی [illegible] حافظ الملک کی [illegible] حافظ الملک

بلحاظ [illegible] رابطہ اتحاد نواب شجاع الدولہ کی شرکت نواب نجف خان [illegible]

نہ کیا نواب شجاع الدولہ کو بذریعہ خط کے اس حال سے مطلع کیا نواب شجاع الدولہ نے شاہ مدن کو

حافظ الملک [illegible] المحفوظ [illegible] روانہ کیا اور خط میں لکھا کہ جو شاہ مدن کہیں اوسکو منبر

خاص لفظ بلفظ میری [illegible] القصہ شاہ مدن نے حافظ الملک [illegible] شجاع الدولہ

کی طرف سے بیان کیا کہ اگر آپ شرکت نجف خان کی [illegible] کی اور مرہٹوں وغیرہ کی شکست میں

تو ملک [illegible] اجابت [illegible] معاملہ ضابطہ خان کی جو

[illegible] شاہ مدن کی گفتگو پر اعتماد کامل کر کے مرہٹوں کی

سے درست [illegible] نواب شجاع الدولہ کی قبول کی مہاراجہ سیندھیہ اور نواب نجف خان

جب کہ اس حال کی اطلاع پائی حافظ الملک کی ملاقات کے لئے [illegible] حافظ الملک نے بھی سامان

جنگ درست کیا [illegible] مرہٹوں کا مقابلہ [illegible] شروع کی [illegible]

عوض اشرف [illegible] صمد خان [illegible] صمد خان [illegible]

مابین واقع ہی اس مرہٹی [illegible] حجت [illegible] کی نوبت باہمی

کی اتفاق کیا [illegible] حافظ الملک [illegible] نواب شجاع [illegible]

کی بھی انداد [illegible] مرہٹوں [illegible] ملک میان [illegible] آپ [illegible] تقسیم [illegible]

[illegible] کی [illegible] ملاقات [illegible] مرہٹوں [illegible]

مرہٹوں کی مصروف [illegible] نواب شجاع الدولہ [illegible]

حافظ الملک کی مرہٹوں کو شکست دی مرہٹوں کی [illegible]

حملہ کہ حافظ الملک [illegible] حافظ الملک [illegible]

[illegible] مرہٹوں [illegible]

اور نواب شجاع الدولہ لطف ادا کی رسم تعزیت نواب عنایت خان [illegible]

بعد فاتحہ خوانی کی نواب شجاع الدولہ کی تحلیہ [illegible] حافظ الملک سی رنجش تمامی [illegible]

انگریزی کو متفق [illegible] وقت غنیمت سمجھ [illegible]

کہ حافظ الملک نے جواب دیا کہ ہماری اُنکی باہم رابطہ تھا مستحکم ہی اور وہ ہمراہ ہمارے ہیں [illegible]

اور مددگار ہیں یہ امر بسبیل مناسب نہیں ہی نواب شجاع الدولہ نے کہا کہ اگر یہ امر منظور نہیں

ہی تو ہمارا ساتھ دیجئے [illegible] مقابلہ کرو حافظ الملک نے کہا کہ یہ بات ہماری قدرت سی باہر ہی لیکن

تیمور شاہ بن احمد شاہ [illegible] تسلیم کریں تو البتہ مقابلہ صاحبان انگریز کا ممکن ہی [illegible]

نواب شجاع الدولہ نے اسبات کو پسند کر کے عرضداشت تیمور شاہ بن ابدالی کو بشمول [illegible] اور [illegible]

[illegible] اوسیوقت تحریر کی اور حضور بادشاہ میں [illegible] دی نے حوالہ حافظ الملک کی کر کی خود مع

جرنیل چاپلین صاحب کی بیتی [illegible] کو چلا گیا حافظ الملک نے عقب نواب شجاع الدولہ کے

خان محمد خان ہمشیرہ [illegible] کی وسطی [illegible] سی تمسک مذکورہ بالا کی روانہ کیا خان محمد خان نے خدمت

نواب مذکور میں حاضر ہو کر تمسک طلب کیا شجاع الدولہ نے دو چار روز نیت [illegible] کر کی صاف

انکار کیا خان محمد خان نے سب [illegible] حافظ الملک سی بیان کیا جو کہ خان محمد خان ہمارا نا فہمیدہ

ہو کر نواب شجاع الدولہ سی آیا تھا اسکی وہ عرضی کہ جو نواب شجاع الدولہ نے بنام تیمور [illegible] کی تحریر

حوالہ اہلکاران حافظ الملک کی تہی اہلکاروں سی لیکر بحضور جرنیل چاپلین صاحب کی حافظ الملک

کی نام سی روانہ کی جرنیل نے وہ عرضی بذریعہ چٹھی کی نواب گورنر ہیسٹنگس صاحب بہادر کو

کلکتہ روانہ کی گورنر جنرل نے اسکو پسند کر کے ارسال کی نواب محمد [illegible] اور اس عرضی کو تعمیل مع فوج تسخیر جانب ملک

[illegible]

مجد الدولہ کی کوچ کیا نواب شجاع الدولہ نے خبر [illegible] کو خبر اس کی سنتی ہی تجہیز

کی اور بعض ملاقات نواب موصوف کی [illegible] کی مقام [illegible]

ہو [illegible] بعد ملاقات کی نواب [illegible] نواب شجاع الدولہ بعد تامل

حقیقت [illegible] یہ عرضی لکھی ہی ملاحظہ

میں لکھی تھی [illegible] مقام [illegible] تنازع واقع تھا [illegible]

[illegible] سرکار انگریزی کی [illegible] کوئی عرضی [illegible] لکھی [illegible]

[illegible] عداوت [illegible] اور [illegible] کلمات خوشامد

امیر [illegible] نواب [illegible] رضامند [illegible] مقدمہ [illegible]

[illegible] رفع ہو سکتی ہیں اور ان شاء اللہ تعالی بعد رفع ہونے مقدمات [illegible]

مبلغ اسی لاکھ روپیہ [illegible] تقاضا

مقدمات کا [illegible] نواب شجاع [illegible] پچیس لاکھ روپیہ نقد [illegible]

مقدمہ ضابطہ خان کی [illegible] الملک [illegible] دلوا دیا جاوی [illegible] ملوث سکہ کا

ملک بنارس [illegible] آپ اعانت [illegible] ملک

[illegible] اقتدار [illegible]

کمترین مابین اس کی جو تھی جو روابط اتحاد فیمابین نیازمند اور سرکار انگریزی کی مستحکم ہین ویسی ہی
بعد میرے صف اور سے استحکام پذیر ہین نواب گورنر جنرل بہادر نے سوای اخراج راجہ کے ملک
کی سب مراتب مذکورہ عہد منظور کیے اور دو لاکھ دس ہزار روپیہ ماہواری خرچ فوج کا اور
چالیس ہزار روپیہ بقایا ابینا شجاع الدولہ سے قبول کر کے طرف کلکتہ کی کوچ کیا نواب شجاع الدولہ
نے اپنے ملک مین آکر نواب ضابطہ خان او مصطفیٰ خان پسر شمس فرخ آباد کو حکم اعانت
حافظ الملک کے مراہمین کی تھی اپنی ساتھ مین متفق کیا اور سرداران اور رسالہ داران
افواج حافظ الملک سے موافقت رکھنے نکلتے کہ میان محب اللہ خان اور فتح اللہ خان
پسران نواب دوندی خان اور احمد خان پسر بخشی سردار خان وغیرہ نے ارادہ نواب
شجاع الدولہ سے آگاہی پا کر عرضیان متضمن عدم شراکت حافظ الملک بحضور نواب شجاع الدولہ
روانہ کین نواب شجاع الدولہ نے غنیمت جانکر ہر ایک کو وعدہ ترقی سے خوشنود کر کے موافق اپنا
کر لیا پھر سرحد سے اطمینان خاطر کر کے پہلے اٹاوہ وغیرہ کو مرہٹون کے قبضہ سے نکالکر ماہ
رجب سنہ ۱۱۸۷ ہجری مطابق ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۷۳ع کے اپنی قبضہ مین کر لیا اور اسوقت حافظ الملک نے
خط بنام شجاع الدولہ کے اس مضمون سے تحریر کیا کہ مکتوب معلوم ہے کہ ملک اٹاوہ بسبب عنایت
احمد شاہ ابدالی بدقت تمام مرہٹون کی تپت و تصرف سے نکالکر مخلص نے اپنا قبضہ کیا تھا مگر

بخیال

سمجھا کہ چند مہینوں مصلحتاً ان علاقوں کی قبضہ میں چھوڑ دیا جائے اُنکو اٹاوہ سے دست بردار ہونا

کیونکہ ضابطہ اتحاد کا مقتضی امر مرقوم نہیں ہی اور [illegible] ورنہ تو جواب میں لکھا کہ

اٹاوہ و علاقوں کی قبضہ رہنا مناسب و لشکر [illegible] آنکا [illegible] ہرگز حق نہیں ہی حافظ

کی [illegible] مناسب تحریر کی مگر نواب شجاع الدولہ کی رائے اونکو نہایت فساد اوٹھانی

منظور تھی تا آنکہ [illegible] تیس لاکھ روپیہ بقیہ [illegible] بعدہ نسبت

ملک اٹاوہ [illegible] جو مناسب ہوگا لکھا جاویگا اسکی جواب میں حافظ الملک [illegible] لکھا کہ تو

[illegible] شاہ [illegible] کی [illegible] وعدہ کیا تھا اوسکی تکمیل [illegible] جاتی اور طلبی زر [illegible] کیا

نواب شجاع الدولہ کچھ جواب [illegible] ملکہ اور سامان جنگ بخوبی درست کی اور جرنیل

چابلوس صاحب کو ہمراہ لیکر [illegible] کی جانب روہیلکھنڈ کوچ کیا جرنیل چابلوس [illegible] تھا

نے از راہ محبت کی خط [illegible] مضمون کا حافظ الملک کو لکھا کہ اگر چالیس لاکھ روپیہ کی

اوٹھو سکیں تو [illegible] یا ضلع شاہجہان پور متعلقہ ہماری کرنا چاہی اوسکی محاصل

سی ہم روپیہ نواب شجاع الدولہ کا ادا کردیں گی اور نواب [illegible] منظور [illegible] ارادہ

باز رہیں گی اوسوقت دیوان [illegible] سنگھ نی [illegible] عرض کی کہ حال [illegible]

سرداران فوج کا حضور پر بخوبی روشن ہی اسصورت میں کا جنگ کا انجام معلوم

مناسب وقت یہی ہے کہ سعدت جرنیل صاحب کی مصالحت قرار پائی اگر نواب شجاع الدولہ وعدہ آئندہ
پر ساہند ہوں تو صورت مفلسی لاکھہ روپیہ کی اس بکیر وردہ سے ممکن ہو توقع ہی حافظ رحمت خان کو بسبب
انتقال نواب عنایت خان اور دوندی خان اور بخشی سردار خان اور شیخ کبیر اور فتح خان خانساماں
اور عبدالستار خان وغیرہ کی اس جہان فانی سے بردشتہ خاطر ہو کر خود آرزوی مرتبی وہ دیوان مذکور
کو صاف جواب دیا کہ میں سپاہی ہوں احسان ہونا نہیں چاہتا مجبور ہو کر دیوان خاموش ہو رہا اور
حافظ الملک نے بغیر درست کرنے سامان جنگ اور مجتمع کرنے فوج کی راہ انولہ سے کوچ کرکے کٹرہ میں خیمہ کیا
نواب فیض اللہ خان اور اکثر رسالدار وغیرہ جو عزم حافظ الملک کی سنکر حاضر ہوئی نواب شجاع الدولہ
اور جرنیل چاملین صاحب بہی فرخ آباد سی کوچ کرکی دار شاہجہان پور ہوئی نواب عبداللہ خان
رئیس شاہجہان پور کہ جو حافظ الملک کیطرف سی انتظام شاہجہان پور پر مامور تہا خدمت میں نواب کے
حاضر ہوا نواب شجاع الدولہ نی مصلحتا نواب عبداللہ خان کو خلعت عطا کیا اور اوسکو واسطی مقابلہ
آقای نعمت کی ہمراہ اپنی لیکر شاہجہان پور سی کوچ کرکی سات کوس کی فاصلہ پر لشکر حافظ الملک کی
خیمہ کیا حافظ الملک نے واسطی انقطاع حجت کی نواب شجاع الدولہ کو ایک خط متضمن صلح لکہا نواب
شجاع الدولہ نی جواب خط کا قلم انداز کرکی ارادہ لڑائی کا کیا اور مشورہ جرنیل چاملین صاحب کی
تمام شب سامان جنگ درست کیا جب بسر ہوئی کہ رات سامان میں نہ سحر ہوگئی تکی آن پہونچی

ہوتی ہے بمقام فتح گنج شرقی کہ جو شہر بریلی سے زیادہ دو کوس پر واقع ہے شعلہ کارزار
برپا ہوا ملین صاحب نے کہ کار جنگ میں نہایت ہوشیار بہرہ ور تھا جانب افغان
توپ خانے سے پہلے فیر کرنا شروع کی بعد نماز صبح حافظ الملک نے کلمات انواع زبان سے ادا کئے
اور نواب فیض اللہ خان سے کہ وہ پاس ان کے توپ و دیگر حافظ الملک کی نصب تھا بلا ارادہ سو انکھوں میں بھر کر کہا
کہ بعد شکست ہونے لڑائی کی تم یہ ارادہ حساب کا کرنا اور جانب پہاڑ چلے جانا کیونکہ ملک ہند میں
سے ٹھکانا کوئی جگہ افغان کی نہیں ہے اور جو لوگ میرے بیٹھے نہیں ہیں ارادہ جانے کا ... اور سلوک ہوا
یہ اہل کمپنی پر سوار ہو کر جانب میدان رخ کیا جب آپ صاحب کی دو ... توپ رخ تو بھی لگا
مقابل کر کے فیر کرنا شروع کیا آخر کو گولہ توپ کا سینہ حافظ الملک پر جانب چپ نکلا اور کلمہ شہادت
حافظ الملک نے زمین سے ... تاریخ گیارہویں ماہ صفر روز شنبہ ۱۱۸۸ھ کو مطابق ۲۳ اپریل
کی جان بحق تسلیم کی "سعادت" ... حافظ الملک کی محبت ... شوق بہشت ...
بدر رود شدہ طالب باغ تاریخ اور ... حافظ مومناں ... انہوں نے نواب شجاع الدولہ نے
فتح کی لاش حافظ الملک کو پالکی میں ڈال کر ہمراہی چند سواروں کے بریلی بھجوایا اور اہل بریلی نے
جو رجانب غرب بیرون شہر بریلی کی خالد محمد خان کی باغ میں دفن کیا ۱۱۹۵ھ میں ...
کی نواب ذوالفقار خان خلف حافظ الملک نے مقبرہ نہایت ... خوش قطع ہوا یا ...

گورنر جنرل الاٹ بہادر صاحب نے سنہ ۱۲۳۵ ہجری میں مطابق ... کی ہمت فرحت عمارات یعنی ہمت

گنبد عالی و دیگر عمارات ضروریہ تعمیر ہوئی سنہ ۱۲۵۶ھ میں مطابق سنہ ۱۸۴۰ء ہی زوجہ ملک احمد خان

بنت حافظ الملک نے کلس ہائی گنبد کو طلا سے مرتب کیا کہ ابتک وہ عمارت موجود ہی نو بیٹیاں اور

چودہ بیٹے حافظ الملک سے پیدا ہوئی منجملہ چودہ بیٹوں کے نواب عنایت خان اور ہمت خان باپ کی روبرو

مرچکی تھی باقی نو بیٹیاں بارہ بیٹے مسمیان نواب ارادت خان اور نواب محبت خان اور نواب محمد یار خان

اور نواب ذوالفقار خان اور نواب محمد دیدار خان عرف مغل خان اور نواب الہ یار خان اور نواب

حرمت خان اور نواب عظمت خان اور نواب غلام مصطفی خان اور نواب محمد خان اور نواب مستجاب خان

اور نواب محمد اکبر خان صفحہ ہستی پر بعد حافظ الملک کی یادگار رہی اون سب میں سے چھ بیٹیاں

اور دو بیٹوں نے لاولد وفات پائی اور باقی سب کے اولاد آجتک موجود ہی چنانچہ اون سب کے اسمار

مستثنار اولاد بیٹوں کی اس شجرہ میں موجود ہیں فقط

ذکر اولاد حافظ رحمت خان ...

بعد ... نواب شجاع الدولہ ...

القصہ بعد وفات حافظ الملک کے نواب فیض اللہ خان حسب وصیت بریلی ہو کر رامپور کو گیا اور

سے پہاڑ کو روانہ ہو کر بمقام لال ڈانگ قیام کیا او نواب محبت خان او حافظ محمد یار خان اخلاف

حافظ الملک کے کچھ دن ہنگامہ کارزار گرم کیا آخر کار بسبب ہلاکت حالی لشکر کی پیلی بھیت میں

ہوئی وہاں باہم مشورہ قرار پایا کہ نواب شجاع الدولہ کی خدمت میں حاضر ہونا چاہیے عجب نہیں کہ نواب

شجاع الدولہ رابطہ سابقہ ملحوظ کر کی خلعت سرافرازی کا مرحمت کرے اس خیال سے نواب محبت خان

پیلی بھیت سے اور نواب ذوالفقار خان خلف حافظ الملک بریلی سے واسطے ملاقات نواب

شجاع الدولہ کی روانہ ہو کر خدمت نواب مذکور میں پہنچے نواب نے کلمات حسرت اندوز زبان پر لا کر

متوقع سرافرازی کا کیا اور حسب استدعا نواب محبت خان کی خلعت سرافرازی کا عطا کرنا پیلی بھیت

میں قرار پایا پھر نواب شجاع الدولہ نے نواب محبت خان وغیرہ کو جانب پیلی بھیت رخصت کیا اور سید

شمیر کو واسطے محاصرہ پیلی بھیت کی تحریر کیا حسب الحکم نواب کی سید شمیر نے محاصرہ پیلی بھیت کا

کر کے سد راہ سکنای شہر کا ہوا ۱۲ ماہ صفر ۱۱۸۸ ہجری کو مطابق ... نواب

شجاع الدولہ نے پیلی بھیت ہو کر کنارہ دریای ... ڈیرہ کیا اور حکم ضبط کرنی اور لوٹنی مال اور اسباب

ساکنان پیلی بہیت کا کیا تہا اور اسوقت سیدی نی تنبیہ کی روساے پیلی بہیت پر دست تعدی دراز کی

نی نہایت ظلم کیا اور مال اسباب ہر ایک کا لوٹ لیا نواب شجاع الدولہ نی نواب محبت خان سی کہا

خزانہ حافظ الملک کا طلب کیا نواب محبت خان نی جواب دیا کہ اگر خزانہ ہوتا تو نوبت یہانتک کیون

پہونچتی پہر نواب شجاع الدولہ نی کہا کہ تم مع متعلقون کی ڈیرہ مین چلی آو اور قلعہ خالی کردو

اہالیان دولت تلاش خزاین و دفاین حافظ الملک کی بخوبی کراین حسب الحکم نواب کی نواب

محبت خان مع مستورات اور تمامی متعلقات کی ڈیرہ مین کہ باہر شہر کی نصب تہا چلی آئی اور قلعہ

خالی کردیا نواب نی مردمان مسلح چار طرف ڈیرہ کی متعین کرکی اسباب قلعہ کا لوٹ کر مالخانہ مین

داخل کیا جو کہ اولاد حافظ الملک کو بروقت داخل ہونی ڈیرہ کی نواب نی مقید کرلیا تہا تطمع [illegible] ہوکر

بسولی لوٹہ مسکن نواب دوندی خان کا تہا جاکر لوٹا اور تمام خاندان نواب دوندی خان کو بہی

مقید کرکی مع خاندان حافظ الملک کی بحراست سالار جنگ کی الہ اباد کو روانہ کیا نواب عنایت خان

خلف حافظ الملک بسفارش سالار جنگ اور نواب ذو الفقار خان بسفارش نواب سعادت علیخان

پسر شجاع الدولہ کی بلای قید سی محفوظ رہی اسی اثنا مین ایک دنبل نواب شجاع الدولہ کی جسم پر

نمودار ہوا کہ شدت درد سی نوبت بہ ہلاکت پہونچی ہر چند جراحان بہتر و ڈاکتران ذی ہنر نی علاج

کیا لیکن مطلق فائدہ نہوا تب شجاع الدولہ نی نواب فیض اللہ خان سی کہ جسکی بابت اثر [illegible]

صبح ہوتی ہی اندیشہ ہلاکت سے ایسا سخت جانی ہوئی فیض اللہ خان نی شجاع الدولہ کی

پاس عافیت کنندہ صلح کی التماس کیا تشابہ اور [illegible] خیال جمع ہوئی نواب فیض اللہ خان

نواب محبت خان کو قلعہ الہ آباد میں بھیجا اور [illegible] کہ مطعت سرفرازی کا نواب محبت خان

دیا جابجا [illegible] نواب [illegible] خان [illegible] بابا [illegible] فیض اللہ خان سنتی ہی اس سری لال ڈانگ

سی نواب شجاع الدولہ کی لشکر کو روانہ ہو کر معرفت [illegible] صاحب [illegible] صاحب کی جرنیل چامپین صاحب

کی ملازمت حاصل کری پھر معرفت صاحب ممدوح کی چودہ لاکھ چھتیس ہزار رسالانہ پر صلح قرار پائی

حسب سند عالی فیض اللہ خان کی پرگنات رامپور [illegible] بلاسپور اور اجاوان اور شاہ آباد

اور [illegible] اور [illegible] شاہ آباد اور [illegible] محلہ [illegible] مشتصد چودہ لاکھ چھتیس ہزار روپیہ سالانہ

کی جمع کی اندر حقیقت میں جو جمع لاکھ کی تھی نواب شجاع الدولہ نی نواب فیض اللہ خان کو مرحمت کی

اور سند بطور عہد نامہ کی لکھ دی اور نواب فیض اللہ خان نی مہر جرنیل چامپین صاحب بہادر میں

ماہ رجب [illegible] ہجری کو مطابق [illegible] اکتوبر [illegible] ع کی بمقام لال ڈانگ عہد نامہ اس مضمون کا نواب

شجاع الدولہ کو لکھ دیا کہ جو ہماری اور نواب وزیر الممالک کی درمیان صلح ہوگئی اور نواب وزیر نی

خوش ہو کر ہمکو ملک بارہ [illegible] اسواسطی میں قرآن کی قسم کھاتا ہوں اور خدا اور پیغمبر کو اپنی [illegible] کا

گواہ کرتا ہوں کہ جب تک میں یا قائم مقام میری زندہ رہیں گی فرمانبردار نواب وزیر [illegible] رہیں گی

اور حسب اجازت نواب وزیر کے پانچ ہزار فوج روہیلوں کی اپنے پاس رکھنے کی جس سے نواب وزیر کے

ہمیشہ انکے نواب نے بموجب اپنی فوج کی ہمراہ متوسلوں کی ہم سے ہمراہ نواب وزیر کے جاوے اور وقت فوج کشی کے ہم

ہی خرچ دینگے اور سوائے نواب وزیر کے سب اور سرکاروں سے تعلق نہ رکھینگے اور سرداران انگریزی کے ہمیشہ

دوست رہینگے اور جو نواب وزیر ارشاد کرینگے بجان و دل بجا لاوینگے اور ہر جگہ رفاقت نواب وزیر

کرینگے میں قسم قرآن کی کھاتا ہوں کہ کبھی ان شرطوں سے نہ پھرونگا اور اگر منحرف ہوں تو نواب وزیر کو اختیار

پھر نواب شجاع الدولہ نے خدمت مرادآباد وغیرہ پر محمد بشیر کو اور خدمت بریلی وغیرہ پر نواب سعادت علی خاں کو

اور اٹاوہ وغیرہ پر ہمت بہادر گوسائیں کو نائب کر کے فیض آباد کو مراجعت کی اور جنرل چمپئن صاحب نے کلکتہ کو کوچ

کیا نواب محبت خاں کہ بموجب الطاف قلعہ الہ آباد میں آیا تھا باسید سرفرازی ہمراہ رکاب نواب شجاع الدولہ کی

لکھنؤ گیا چوبیسویں ماہ شوال ۱۱۸۸ ہجری کو مطابق دوسری جنوری ۱۷۷۵ کو نواب شجاع الدولہ مر گیا

اور اسی روز سے روہیلکھنڈ تحت حکومت آصف الدولہ میں آیا بعد جلوس کے نواب آصف الدولہ عازم سعدی گھاٹ

کا ہو نواب محبت خاں اور نواب ذوالفقار خاں بھی چار ناچار باسید سرفرازی بحالت بے سروسامانی ہمراہ رکاب

نواب کے سعدی گھاٹ کو گئے لیکن کچھ کار برآری نہ ہوا بعد چند روز کی مسٹر جانسن برسٹو صاحب واسطے تصفیہ چند امور کے

کلکتہ سے وارد سعدی گھاٹ ہوئے اور نواب آصف الدولہ سے عہدنامہ مسٹر ہیسٹنگس صاحب گورنر جنرل

بہادر سے لکھا کہ بالعوض ملک روہیلکھنڈ کی کہ بحمایت سرکار فتح ہوا ہی ملک بنارس جو الہ آباد سرکار انگریزی کو

اونہوں نے بیٹا گھر پر علی محمد خان اور اکثر رہو اور خاندان حافظ رحمت خان کو ہر ماگر بالعوض اون کی

جاگیر مقرر کردی مگر مبلغ صرف بیس لاکھ روپیہ بت تنگ تھا وصول کر نا دوس ملک سے جاگیر نہ ہو

جو ہمیشہ اولاد و خاندان رحمت خان سے بالکل خلاف انصاف ہی اگرچہ حافظ رحمت خان ملک فتح کر کے

تو سرکار کو چاہیئے تھا ہمت سے جاگیر ہمیشہ کی بی انصافی ہرگز نہیں جاگیر کی نواب آصف الدولہ

کی ان بیبیوں کو جاگیر جا چار منظور کیا نواب رحمت خان اور نواب آصف خان بھی صاحب فکر کی خدمت میں

حاضر ہوئی جان پرستو مصاحب نے دونوں کی تسلی و تشفی کی یا بہت روپیہ دے کر سعی جو کی یہی بات پرستی رحمت کیا بعیر

آصف الدولہ بی تقاضای تدبیر جان پرستو مصاحب کی واسطے رہائی خاندان حافظ الملک اور خاندان نواب

دوندی خان کی پروانہ بنام مہر جان داروغہ قلعہ الہ آباد کی تحریر کیں تاریخ ستائیس ماہ شعبان ۱۱۸۸ھ

مطابق ۹ - اکتوبر ۱۷۷۴ کی رہا خاندان حافظ الملک اور دوندی خان بلی بار ہمراہ ہر کارہ جان پرستو

کی خدمت نواب آصف الدولہ میں حاضر ہوئی نواب نے بارہ ہزار روپیہ بخشش و بعد ہم متوسلان کی واسطے

معارف اولاد حافظ الملک مقرر کیا اور بیس ہزار روپیہ سالانہ بنام پسران نواب دوندی خان کی مقرر کیا

پسران نواب دوندی خان کی بحیات قلت کی وظیفہ سالانہ منظور کیا اور سکونت اپنی شہر مراد آباد میں اختیار

نواب فیض اللہ خان کی منشا سے مناسب پسران دوندی خان کا مقرر کر دیا حافظ الملک کی سبب شوائیں

صرف نواب عظمت خان اور نواب محبت خان اور نواب مستجاب خان کی سبب قلت کی وظیفہ سالانہ مجوزہ

دوبارہ مقرر ہوا تھا اور بسبب انتقال نواب عنایت خاں کی سالانہ ادائی جو ان کی نام پر مقرر ہوئی تھی سالانہ تک

خواہ نواب نے برسی سالانہ مقرر ہوئے تھے عہد گورنری کارنوالس میں بموجب عہدنامہ مورخہ ۱۵ اپریل [illegible]

کی انگریزوں کی جانب سے کہ روپیہ ان کا آصف الدولہ سے وصول کیا اور تنخواہ روہیلوں یعنی خاندان حافظ

رحمت خاں اور تنخواہ ملیح مقیم کا پور اور فخر کی سوائی دیگر جو یاست کی ذمہ اپنی لی چنانچہ دو سی

روپیہ سالانہ خاندان حافظ رحمت خاں کا موقوف ہو کر بعد شکست لکھنؤ کی ملنی لگا جب [illegible]

صاحبان انگریز کی قبضہ میں آیا مسٹر [illegible] جناب حاکم اعلیٰ بریلی کی [illegible] مطابق [illegible] سے

منظور [illegible] سالانہ کی رپورٹ اضافہ کی بوساطت نواب گورنر جنرل کشور ہندی ولایت کو روانہ کی چنانچہ

مبلغ تیس ہزار پانچ سو سترہ روپیہ سالانہ ولایت سے منظور ہو کر ہمگی مبلغ [illegible] ہزار [illegible] نواب

عظمت خاں اور نواب شجاعت خاں اور نواب اکبر خاں کی خاندان حافظ الملک پر منقسم ہوا نواب [illegible] خاں

کی بسبب اولاد ہونی نواب عبداللہ خاں رئیس شاہجہانپور کی سکونت شاہجہانپور کی اختیار کی

اور نواب محبت خاں اور نواب محمد یار خاں عرف منگل خاں صاحب الکلم نواب آصف الدولہ کی لکھنؤ

میں قیام پذیر ہوئی نواب رحمت خاں کی مرادآباد کو جائی سکونت ٹھہرایا اور نواب اکبر خاں کی بسبب

داماد ہونی نواب فیض اللہ خاں کی رامپور کو پسند کیا اور باقی اولاد حافظ الملک کی بریلی میں رہی

والیان رامپور

الغرض نواب فیض اللہ خان خلف نواب علی محمد خان نے بعد حصول سند جاگیر رامپور کی جس کا نام [illegible]

حافظ الملک نے نواب [illegible] مصطفی آباد رکھا تھا [illegible] بنا [illegible] سالہ وار اور عہدہ

[illegible] مناسب بعد [illegible] مقرر کیا اور ہر فرد [illegible] احمد یار خان خلف

محمد یار خان ابن نواب علی محمد خان [illegible] سالانہ [illegible] کیا اور [illegible] صرف نواب نصر اللہ خان

خلف نواب عبد اللہ خان ابن نواب علی محمد خان [illegible] روپیہ سالانہ تجویز کیا اور نواب مصطفی خان

خلف نواب اللہ یار خان ابن نواب علی محمد خان کا دس ہزار روپیہ سالانہ مقرر کیا [illegible] عیش و نشاط

میں بسر [illegible] تاریخ [illegible] ماہ [illegible] شنبہ ۱۲ محرم [illegible] جمادی الاول سنہ ۱۲۰۸ کی [illegible] تاریخ وفات

نواب [illegible] [illegible] مسند [illegible] نواب فیض اللہ خان + [illegible] اقبال +

بغروب [illegible] شمس الامام + [illegible] سال [illegible] + [illegible] محمد علی خان [illegible] فتح علی خان

غلام محمد خان نظام علی خان قاسم علی خان [illegible] کریم اللہ خان [illegible] نواب [illegible] یادگار رہی عہد [illegible]

نواب [illegible] نواب محمد علی خان [illegible] وقت [illegible] ولی عہد تھا مسند ریاست پر

جلوس کیا [illegible] نواب محمد علی خان کا [illegible] ہر فرد [illegible] ہو گیا

[illegible] رسالہ دار اور عہدہ دار [illegible] نواب [illegible] غلام محمد خان سے منتقل ہوئی

[illegible] محمد عمر خان [illegible] خان اور [illegible] خان [illegible] نواب غلام محمد خان

آخر وہ مسند نشینی کا دعوی مستحکم کرکے چند روز میں اون اشخاص کو جو کہ نواب محمد علی خان کی خیر خواہ
اور ہوا خواہ تھے دریا برد کیا بعض نیمان تمام تاریخ ... ماہ محرم سنہ ۱۲۰۹ ہجری مطابق ... ماہ اگست سنہ ۱۷۹۴ عیسوی کو
... ہونے کی ... ارادہ قتل نواب محمد علی خان کا بحکم ... مستحکم کیا اور محمد علی خان
کی ارادہ نواب غلام محمد خان کا اس طرح ... نواب غلام محمد خان ... کی
... اور نواب غلام محمد خان ... نواب محمد علی خان ... پر ...
... گیا اور ... مسند ریاست پر ...
... تاریخ ... ماہ محرم سنہ ۱۲۰۹ ہجری کو مطابق ۱۲ ... سنہ ۱۷۹۴ ... نواب محمد علی خان ... انتقال ...
کی خبر ... حضرت ... نواب محمد علی خان کی بیگم کی عرضی ... کی خبر ...
کی خبر نواب آصف الدولہ بہادر ... آصف الدولہ کا دربار ... نواب ... خان کی ...
کی ... انگریزی کی ... مقام ... کی ...
... کی بحکم ... آصف الدولہ کی روانہ ...
حسب الارشاد آصف الدولہ کی ... دریا ... غلام محمد خان ... آمد
آمد نواب آصف الدولہ ... لشکر ارادہ ... غلام محمد خان ...
... مقابلہ کی ... مقام

[illegible] ہن کا [illegible] فتح گنج [illegible] مشہور ہی قیام [illegible] جا بجا [illegible] [illegible] گرم ہو [illegible] خان اور [illegible]

[illegible] سرکار انگریزی [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible] موجود [illegible] عصر [illegible] سرکار انگریز

[illegible] اور نواب [illegible] [illegible]

[illegible] آصف الدولہ [illegible] [illegible] نواب [illegible] مسند [illegible]

[illegible] خان [illegible] اپنی ملک [illegible]

[illegible] جمع [illegible] نواب [illegible]

نواب [illegible] علیحدہ [illegible] مقرر کی — [illegible] نواب [illegible]

[illegible] نواب [illegible] خان [illegible]

[illegible] نواب [illegible] محمد خان [illegible]

[illegible] نواب آصف الدولہ [illegible] [illegible] خان [illegible]

[illegible] نواب [illegible] محمد خان [illegible] [illegible]

[illegible] قیام [illegible]

محمد [illegible] عبد [illegible] نواب [illegible]

[illegible] مطابق [illegible] آخر کی ریاست رامپور پر جلوس کیا بعد دو ہفتہ کے اور نواب [illegible]

[illegible] ریاست کا انتظام [illegible] مطابق [illegible] [illegible] بوجہ [illegible]

[illegible] خاں [illegible] ایک [illegible] [illegible] ریاست [illegible]

[illegible] کیا [illegible] [illegible] [illegible]

جمادی الاول [illegible] مطابق ۲۶ [illegible] نواب احمد علی خاں نے انتقال کیا اور [illegible]

[illegible] مدفون ہوئے اور [illegible] انتقال نواب [illegible] کوئی [illegible]

کوئی بیٹا [illegible] یادگار [illegible] گورنمنٹ [illegible] محمد سعید خاں [illegible]

نواب غلام محمد خاں کے [illegible] بعہدہ ڈپٹی کلکٹری ضلع بدایوں میں [illegible] ریاست [illegible]

[illegible] گورنمنٹ [illegible] منظوری [illegible] رامپور میں [illegible] کا بطور [illegible]

منظوری گورنمنٹ صاحب لفٹنٹ گورنر بہادر [illegible] مطابق [illegible] مسند ریاست پر نواب محمد سعید

متمکن کیا گیا تاریخ جلوس نواب کی اس مصرعہ سے نکلتی ہے [illegible] آب [illegible] نواب [illegible]

[illegible] انتظام ملک بطور [illegible] انگریزی کے کیا اور تاریخ [illegible] ذیحجہ [illegible] مطابق ۲۷ [illegible] اگست [illegible]

[illegible] امام باڑہ میں مدفون ہوا محمد یوسف علیخاں اور محمد کاظم علیخاں وغیرہ [illegible] نواب صاحب

سے یادگار رہے بعد انتقال نواب محمد [illegible] خاں کے [illegible] محمد یوسف علیخاں [illegible] نواب [illegible]

[illegible] رامپور [illegible] وقت بغاوت فوج [illegible]

میں ایک [illegible] تقسیم [illegible] انگریز [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مطالب نوشته [illegible] معاودت [illegible] تکمیل [illegible]

[illegible] بیاید [illegible]

[illegible] تصرف [illegible] آگاه [illegible] اعدا [illegible]

[illegible] مصارف [illegible]

[illegible] نوشته [illegible]

[illegible] مطالب [illegible]

[illegible]

[illegible] نقود [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] نوشته [illegible]

[illegible] معنی [illegible]

[illegible] معنی [illegible]

[illegible] مطالب [illegible] نوشته [illegible]

انھوں نے محرم ۱۲۳۹ ہجری مطابق ۱۸۲۳ع دہلی میں بسبب [illegible] ہندو مسلمانوں [illegible] اہل اسلام

اور عید کے بعد چھٹی محرم کو [illegible] رسالہ جاری کی اور انھوں کو [illegible] صاحب [illegible] دہلی میں

[illegible] اہل اسلام [illegible] ہندو مسلمانوں میں اختلاف شدید ہو گیا [illegible] ہر قسم کی علیحدہ

[illegible] جگہ فساد عظیم برپا ہوا اتفاقاً مسٹر [illegible] صاحب [illegible] ہندو و اہل اسلام [illegible]

[illegible] صاحب جج اور صاحب کلکٹر دہلی [illegible] نواب [illegible] بہادر [illegible]

[illegible] ہندو مسلمانوں کا نام جاری ہوا خواص میں صلح ہو گئی بعض عوام میں ویسے

[illegible] سبب اسی نفاق کی [illegible] رام [illegible] دہلی [illegible]

چوتھی محرم ۱۲۵۰ ہجری مطابق ۱۶ فروری ۱۸۳۴ع کو رحیم الله [illegible] قریب سے ہلاک کیا [illegible] ربیع الاول ۱۲۵۰

مطابق [illegible] اپریل ۱۸۳۴ع کو رحیم الله مذکور کو پھانسی ہوئی جب سے [illegible] ۱۸۳۶ع [illegible] ہندو اور اہل اسلام

میں اتفاق [illegible] ۱۲۵۸ ہجری مطابق ۱۸۴۲ع کی عمارت اسکول دہلی میں تعمیر ہوئی اور [illegible] میں [illegible]

جاری ہوئی ۱۸۴۴ع میں زیادہ ترقی ہوئی [illegible] ہجری مطابق ۱۸۴۲ع کی دہلی اور دیگر اضلاع [illegible] میں [illegible]

سرکار انگریزی [illegible] ہو گئی [illegible] سرکار انگریزی [illegible] ملنے لگی [illegible]

جنگ [illegible] افواج [illegible] دہلی [illegible] فوج کی دماغ میں بھی سودا [illegible]

[illegible] فساد پیدا ہوا [illegible] مسٹر [illegible] صاحب بہادر [illegible] شوال [illegible] ہجری

مطابق اسی زمانے میں اس وقت منشی محمد بخش عرف بخت خان صوبہ دار توپخانہ مع پلٹن نمبر ۱۸ و ۲۸

پیادگان ہندوستانی و اٹھارویں رجمنٹ سواران ہندوستانی متعینہ مرادآباد بریلی کی اپنی سرکار سے نمک حرامی

اختیار کر کے باغی ہوا اور سرجنٹ بریلی سپاہ ڈاکٹر صاحب کو ایک سوار ہندوستانی نے کہ جو صاحب موصوف کا اردلی

میں تھا متصل شفاخانہ کی بندوق سے قتل کیا اور اکثر افسر صاحبان انگریزوں کو ملکوں میں مار ڈالا اور

چند فرقوں کی بھی واسطے آگاہی کے روانہ شہر کی طرف میگزین اور خزانہ سرکار اپنے قبضہ میں کر لیا اور بہت

مال کو شہر اور بنگلوں کو آگ لگا دی دفتر سرکاری پھونک دیا جیل خانہ توڑ کر قیدیوں کو رہا

کر دیا مسٹر الگزنڈر صاحب کمشنر روہیلکھنڈ معہ مسٹر گتھری صاحب مجسٹریٹ ضلع بریلی دیگر حکام

ملکی اور فوج کی ہمیشہ صاحب لوگ مصلحت وقت کی غنیمت جان کر نینی تال کو چلے گئے اور بعد ان کے بہادر خان نبیرہ

خلف نواب ذوالفقار خان حافظ رحمت خان والی سابق ملک روہیلکھنڈ نامدار و صوبہ دار اور ہمراہ بدمعاشان

وغیرہ بدمعاشان شہر بریلی اور سادات کی کوتوالی میں آکر والی ملک بن بیٹھا اور منادی اپنے نام

کی شہر بریلی میں کرا دی منجملہ حکام انگریزی کے مسٹر رابرٹسن صاحب جج اور ڈاکٹر ہی صاحب و مسٹر ... صاحب

و مسٹر کلکٹر ... آفتاب کی مولوی حامد حسن منصف کے مکان میں اور ڈاکٹر ... صاحب پرنسپل

کالج بریلی اور مسٹر ... صاحب ... امان علی خان کی کوٹھی میں پناہ گیر ہوئے یہ سنتے ہی بدمعاشان

شہر جوق جوق در جوق ... آور ہوئے اور ان بیچاروں مظلوموں کو تہ تیغ کر کے ...

...

... اور اس ... گذشت کیا ... بموجب ... حقیقہ سفری ... اور ... والدین میں لڑائی

او ... بی بی کی ... صاحب ... سنہ ... رسید ... گردیا ... جلا کر ... جس وقت ... صاحب ... کہ حسین

توجہان ... شہر ... کم ... قریش ... کیا ... ہوتا ... لڑائی ... وقت ... شہر ... معاشان ... کو ... مال

شرکت ... بعد ... مولکر ... راستہ ... کی ... اپنی ... بعد ... صاحب ... پیر ... دالا ... مار ... کیا

... جہاں ... کی ... الله ... اس ... وادیوں ... قوت ... گنج ... نواب ... اشتہا ... جناب ... کئی ... چلی

شاہجہان ... قلم ... بخش ... صلح ... اکل ... جہاد ... شجاعت ... مدرسی ... سپاہیوں کی ... اپنی

... لال ... فی ... ہوئی ... کیا ... جہاں ... جیلی ... معاشان ... بیچ ... جہاد ... میں

... اور ... متصل ... وہاں ... معاشوں ... جیلی ... المقدرہ ... کی اور

اور ... طاقت ... کا ... فتنہ ... صاحب ... ڈاکٹر ... لگا ... جیلی ... روانہ ... جلد ... الگادی آگ

اندر ... اور ... روانہ ... بالا ... تو ... ہوگئی ... شامل ... نہیں ... جیلی ... رمال ... جلد ... کیا

... دی ... الٹر ... کو ... ہوشن ... جیلی ... اسباب ... شہ ... معاشان ... دوسری ... جیلی

محروم ... ویسی ... او ... گرفتار ... فوج ... خان بہادر ... خان ... محمد ... اسمعیل ... کیا ... قتل ... کو ... لڑائی ... اور

... اس ... کی ... دہلی ... روانہ ... حشمت ... کو ... ہوئی ... کیا ... تحصیل ... اور ... تھانی ... کیا

... خلاف ... کو ... لال ... اور ... سپاہ ... مصر ... دستور ... پر ... والوں ... فوج

مقرر کی مقرب لیا دیا وتو تنخواہ فوج کی پانچ ہزار روپیہ بکر مخلصی پائی — بعد روانگی فوج باغی کی عاقبت

بہادر خان نے اصلاح سو بیا رام اور ملا شیخان اور مبارک شاہ خان واسطے مصارف فوج اور

سامان جنگ کی ترتیب ایک لاکھ روپیہ کی ساہوکاروں سے بجبر وصول کیا اور روپیہ چند روز سابق کو واسطے

تصفیہ مقدمات ہر قسم کی مقرر کی — اس عرصہ میں جلیس نرائن ایک ہندو جو پانسو روپیہ کی ملکیت

کو مقام نینی تال بھیجی گروہ اثنای راہ میں پکڑی گئی اس جرم میں خان بہادر خان نے جلیس نرائن اور پیش لال

خزانچی اور اونکی بھتیجے درگا داس اور چھوٹی لال اور اونکی ملازم کو مقید کر کے پابجولان کیا چند روز میں

کئی ہزار روپیہ رشوت دیکر رہائی پائی — جبکہ ظلم اور تعدی شایع ہو گیا تو بعض خیر خواہ سرکار انگریزی

نے ارادہ جلاء وطن کا کیا مگر خان بہادر خان سد راہ ہوا اور اپنی فوج گذرگاہوں پر متعینات کی

اور حکم قطعی نافذ کیا کہ کوئی شہر سے نہ نکلنے پاوے عہد خان بہادر خان میں جو ظلم ہندو پر اور سکھ

اور اونکی ملازمین اور مصاحبین کے ہاتھوں سے ہوئی بیان اوسکا میں ضرور ہے — ہم

اپنے آپکو نواب جانشین ساکنان رامپور معمول عمل دخل آتی تھی اور عہدہ ہای جلیلہ پر نوکر رکھتے تھی

اسی عرصہ میں خان بہادر خان نے بادشاہ دہلی قبل از قیام سلطنت ہند مع عرضی کی روانہ کی حضور

بادشاہ سے ایک شقہ مع خطاب انتظام الدولہ محافظ الملک خان بہادر خان بہادر جنگ کی صادر کیا

خلعت چند پارچہ کی آیا خان بہادر خان نے قریب جھنڈی کی باغ تک کہ جو شہر سے قریب ڈیڑھ کوس ہے بیکے

واقع ہی رستہ بانکے بریلی شکست ... لیا اور اسی طرح مراد آباد پر قبضہ کیا اور چونکہ روپیہ کی قلت

خان بہادر خان کی مقبوضہ عملداری کے ساہوکاروں وغیرہ کا منظر ہی تھا ان سبہی کا اسکو بطرز سکہ عالم شاہ بادشاہ سابق

اپنی عملداری میں رائج کیا اور اپنی مہر پر الملک لله والحکم لله بندہ ... جس تاریخ ... میں غدر ہوا اوسی تاریخ ۲۸ نومبر

ہندوستانی پلٹن کی ضلع شاہجہانپور ... پلٹن سرکش ہوئی ... میں ... کے روز

رہی ہی مسٹر ریکس صاحب مجسٹریٹ ضلع شاہجہانپور ... سب ... طرف ... اپنے مکان میں اگر

برآمدہ میں کوٹہی کی مقتول ہوا بعد قتل انگریزوں کی پلٹن شاہجہانپور کی ملی میں اگر شامل ہوگئی ... خان کی جو

... علی خان کی انتظام ضلع شاہجہانپور کا کیا ... ضلع خان بہادر خان کی قبضہ میں آیا ... خان کی [illegible]

طرف سے غلام قادر خان کو ناظم شاہجہانپور کا مقرر کیا ... ۱۸۵۷ ... متعینہ بریلی

کی سو آدمی جو بداون کی خزانہ کی حفاظت کی لیے متعین تھی سرکش ہوگئی اور جیلخانہ توڑ دیا ولیم ایڈورڈس صاحب کلکٹر و مجسٹریٹ

بداون یا مسٹر فلپس صاحب مجسٹریٹ ... ہوئی بعد اسکے کی روز انتظام چودہری عبد العلی وغیرہ کا

بداون میں رہا ... ضلع بھی خان بہادر خان کی قبضہ میں آیا ۱۸۵۷ ماہ جون کو عبد الرحمن خان ناظم بداون مقرر

ہوا اور وہاں ... فصاحت الله ساکن بداون کو کہ جو سابق میں وکیل سرکاری بریلی میں تہا اپنا نائب

مقرر کیا ماہ اگست میں درمیان زمینداران پرگنہ ... کے اور ... خان تحصیلدار کی لڑائی ہوئی

اوسمیں ... زمینداران علاقہ ... فتحیاب ہوئے اور فصاحت الله زخمی ہوا لیکن نیاز محمد خان جرنیل فوج

خان بہادر خان کی فوج سے لوٹ گئی اور ایک ضرب توپ لگا کر تھانہ داروں کو شکست دی اور موضع ... بالکل ...

اور لوٹ لیا اور ... میں چار ہزار روپیہ بابت ... کی تعلقوں سے وصول کی اور وزیر گنج کی تعلقوں سے دو ہزار روپیہ

تحصیل کر ... لیا ... فوج کی ملازمت سے ... بند گیا ... اور ترکی تھانہ ...

چلا گیا اور وہ سے ... محمد ابراہیم خان عرف بھورے خان نبیرہ حافظ رحمت خان کی ... کا دوست ... خان بہادر خان

سے بہادر ... کو جرنیل ... شکست دی اسی ... اور ... صاحب ...

مع ... تحصیل کی چلا گیا ... زمینداران ... بابت سے ... لیکن ... کی تحصیل ... بالکل ...

وسمبر میں تاریخ کو عبدالرحمن خان ... بدایوں سے ... اور استعفا دیا ... خان ... در محمد نیاز

نائب ناظم مقرر ہوئی اسی ... تاریخ کو درمیان انگریزی فوج کی ... اور ... خان بہادر خان کے

فوج ... احمد شاہ خان وغیرہ کی ... سے ... آدم لیا ۲۰

دسمبر کو عبدالرحمن خان مذکور ... نیاز محمد خان ... فصاحت اللہ وغیرہ کی ... ضلع بدایوں کا ...

بخشی تعلقہ دار ... ضلع کی صاحب ... ماہ جنوری ۱۸۵۸ء کو محمد ابراہیم خان عرف بھورے خان کو جرنیل ... نائب ناظم

مقرر کیا چونکہ خان بہادر خان کو عداوت تھی اہل خاندان حافظ رحمت خان سے تھی اسی ... جرنیل ... خان بہادر خان

کی خوشی ... قتل ... تاریخ ماہ مئی ۱۸۵۸ء کو ... مراد آباد

میں لایا ... تاریخ کو ... تاریخ کو ...

کی سترہ آدمی ہمراہ سے مرادآباد میں آئی اور کالکٹر کی پلٹن جو مرادآباد سے پانچ میل پر تھی شہر پر اونکی آنی سے

اطراف مرادآباد میں شروع ہوا گنوار علی محمد کی نہایت اور تحصیل اور روپیہ کو جسمیں سترہ ہزار آدمی جمع تھی لوٹ لیا اور

نہایت ہوا کیا اور جعد کو بادشاہ الامر ہو — تاریخ پچاس آدمی لطیف لوگوں شمول رامپور سے ارادہ جہاد مرادآباد میں

آئی ۲۹ — ستمبر کے پلٹن جو مرادآباد میں رہتی تھی اوس وقت تک باغی نہیں ہوئی تھی اسنی اونکو بھگا دیا اور مولوی کو

علاوہ مال سرکاری کی اور بازار کی مسمی مسماۃ گوری سے مار ڈالا پہلی جون کو مرادآباد کی غدر ہوگئی تھی جسکے جون کو ۲۹

نمبر کی پلٹن سے باغی ہوگئی اور شہر مرادآباد کا اپنی قبضہ میں لے لیا تھا سندس صاحب مجسٹریٹ ضلع مرادآباد اور صاحب کلکٹر

بچے بلد صاحبان ملکی اور فوج سرشتہ اوس نینی تال کو چلی گئی بنگلہ اور کوٹھیاں لٹ گئیں عباس علیخان نبیرہ

نواب دوندیخان اور مجید الدین خان عرف مجو خان کی اپنی آپکو حاکم قرار دیا اوسی تاریخ نائب ریاست بکے

ان دونوں میں تنازع ہوا یہی موقع کو عبد العلیخان چچا محمد یوسف علیخان نواب رامپور کا مرادآباد میں دخل ہوا

نواب رامپور کی حسب الحکم صاحبان انگریز کی دخل مرادآباد میں کیا ۷ — تاریخ جون کو غدر اور فوج بریلی کی لشکر

عبد العلیخان رامپور کو بھاگ گیا فوج بریلی کی اوسی تاریخ مرادآباد پہونچکر شاہجہان آباد کو کوچ کیا ۱۸ —

تاریخ جونکو نجف خان کی سند حکومت مرادآباد کی مجو خان اور اسد علیخان کو بادشاہ کیطرف سے بمقام حسب تو

گئی ولی اللہ دی ۲۳ — تاریخ کو عبد العلیخان مع دو ہزار سپاہیوں اور چار توپ کی رامپور سے مرادآباد لکھیکر بندوبست

کیا دوسری تاریخ آگست ۱۸۵۷ء کو آغا علی رامپور ملازم نواب صاحب اور سکتائی مرادآباد میں نائب

عرصۂ سرکاری کے دن چار ہوا اور چالیس ہزار سات کتابیں اس فساد میں ماری گئیں اور لوگ ساکنان مرادآباد سے

ہلاک ہوئے یہ واقعہ مرادآباد بمقام مذکور شہر ۲۲ اپریل ۱۸۵۸ء کو فیروز شاہ رامپور سے مرادآباد میں داخل ہوا

اور غلام ناصر خاں جنرل فوج مع مرادآباد سے ایک لڑائی ہوئی آخر غلام ناصر خاں شکست کھا کر مع عبد العلی خاں کے

رامپور کو چلا گیا اور فیروز شاہ کی سپاہیوں نے مکانات غیر مسلمان سرکاری کی لوٹ لی اور بہت لوگ آدمی ہوئے

کی ایک کاغذ پر مہر کر اس کہ ہم جان و دل سے شریک فیروز شاہ کے رہیں گے نواب رامپور کی جو اس معرکہ میں شاہ تھا

انگریزوں کو بچایا نہیں جو کرنل انگریزی زیر حکم جنرل جونس صاحب رڑکی سے بعد فتح نجیب آباد کی مرادآباد کو آنا تھا

جب کہ قریب آیا اس لشکر کی خبر فیروز شاہ کو پہنچی تو وہ میدان جنگ سے کر جدا ہوکر فوج اور نواب صاحب ہو ہو رہا

بھاگ کر بریلی کو چلا آیا اور فوج انگریزی ۲۵ تاریخ اپریل ۱۸۵۸ء کو داخل مرادآباد ہوئی ۱۱ مئی ۱۸۵۷ء

کو بجنور میں میرٹھ کی فساد کی خبر پہنچی ۱۹ مئی کو مرادآباد کا جیلخانہ ٹوٹنے کی خبر تمام اطراف بجنور میں منتشر ہوئی

۲۰ مئی کو نجیب آباد میں چند سپاہی سفر مینا کی پلٹن کے جنہوں نے رڑکی میں بغاوت کی تھی

رو سے آکر نگینہ میں جا کر تحصیل کو جس میں دس ہزار روپیہ سب جمع تھی لوٹ لیا مسٹر ... بریلی

فساد کی بھی خبر تو نہایت بے انتظامی ضلع بجنور میں ہوگئی ہے تو مسٹر الگزنڈر شکسپیر صاحب مجسٹریٹ

ضلع بجنور بدر بیع خط کی ضلع بجنور کو محمود خاں خلف نواب نجف خاں نبیرہ نواب نجیب الدولہ کی سپرد کر کے

مع دیگر حکام رڑکی کو چلے گئے محمود خاں چند روز خیر خواہ رہا پھر باغوائے شمس حسین بخش بغاوت کی

سے لیا دست کرنا شروع کیا اور عرضی بابت حصول سند ملکیت خدمت بادشاہ میں بھیجی بجواب اس کے محمود خان کی

درخواست پر بادشاہ نے بجواب عرضی کے شقہ بنام نامی بھیجا ضیاء الملک محمود خان بہادر مظفر جنگ

کی دربابت انتظام کرنے ضلع بجنور کی تاریخ اکیسویں ذیقعدہ سنہ ۲ جلوس کو تحریر کیا بعد پہونچنے شقہ کی

محمود خان نے مطمئن ہو کر انتظام ضلع بجنور کا کیا بعد چند روز کے چودھری پرتاپ سنگھ اور امراؤ سنگھ منحرف ہو گئے

۲۳ تاریخ جون ۱۸۵۷ع کو محمود خان اور چودھریوں میں بمقام شیرکوٹ لڑائی ہوئی اور گڑھی امراؤ سنگھ کی

قبضہ سے نکل گئی چودھریوں نے پھر جمعیت بہم پہونچا کر ۵ تاریخ اگست کو شیرکوٹ پر چڑھائی کی اور محمود خان

ملا ۔ سے شیرکوٹ چھین لیا اور ۶ تاریخ چودھری ... نے ذخیرہ رئیسان بجنور کی جمعیت چار ہزار آدمیوں

کی بجنور میں خاص محمود خان پر چڑھائی کی ۲۶ تاریخ اگست کو محمود خان شکست کھا کر بجنور سے نجیب آباد کو چلا گیا

چودھریوں نے اپنے نام سے ڈھنڈورہ پٹوایا پھر شکسپیر صاحب مجسٹریٹ ضلع بجنور نے ایک خط بنام چودھریان

بمضمون اس کے تحریر کیا کہ تم ضلع کا انتظام کرو اور زر سرکاری اپنے پاس امانت جمع رکھو اس خط کی آنے

سے چودھریوں نے اطلاع بذریعہ حکام انگریزی کرنا شروع کی حسب الحکم صاحبان انگریز کے سید احمد خان صدر امین

اور محمد رحمت خان ڈپٹی کلکٹر چودھریوں کے ساتھ انتظام ضلع بجنور کا کرنے لگے بموجب انتظام ضلع بجنور کا

یہ تجویز دو تو صاحبوں کی ہو گیا ... نگینہ میں جمع ہوا اور اہل اسلام میں فساد عظیم برپا ہوا اور بہت مسلمان

قتل ہوئے تب محمود خان کو جماعت مجتمع کرنے کا خوب حیلہ ہاتھ آیا اور نجیب آباد میں بائیسویں تاریخ اگست کو

چند امور ہی احمد اللہ خان اور محمود خان کی نگراں ہو گیا اس حیلہ سے اکثر مسلمان مجتمع کر لئے سوا ہیری پر چڑھائی کی اور
ادھر لکھنؤ سے تاکید کی جب یہ خبر مجنوں میں گئی تب چودھریاں بخائف ہو کر منصد رائیں صاحب روبکاری صاحب کے بلدور سے
گئے احمد اللہ خان کی ملکیت میں بجائے ہندوؤں کے سے بہت عوض لیا اور پھر بلدور پر چڑھائی کی اور چودھریوں کو شکست دیکر
تمام بلدور پر دخل کر لیا پھر بالمیتان تمام محمود خان بشرکت احمد اللہ خان اور بیاند بخان کی انتظام بجنور میں مشغول
ہوئے بعد چند روز کی چودھریوں نے ناچار ہو کر محمود خان سے مصالحت چاہی اور ۲۴ ستمبر کو معرفت سعد اللہ خاں
پاس محمود خان کی چودھری پرتاب سنگھ اور چودھری امراؤ سنگھ نے آکر چند اشرفیان نذر گذرانیں اور محمود خا
ن نے ایک ایک دو شالہ بطور خلعت عطا کیا پھر عمومی طور پر بھی تسلط ... ی محمود خان ضلع بجنور میں ... حیدر
... ہوا اور ... محمود خان نے کہدوائی اور سر انقاد مہریں کندہ کرائیں و بطبہ ملک السموات و الارض اور
بجائے سن جلوس کے سن ہجری کندہ کرائی جب صاحبان انگریز نے دفعہ سرکشان شاہجہان آباد و اودہ سے فراغت
حاصل کی اور اسمعی نبیسہ باعبات روہیلکھنڈ کی ارادہ مصمم کیا اور بمقام میرٹھ اور رڑکی سے لشکر سرداری
کی بعلی ہمت نجیب آباد کی روانہ کیا ۱۸ تاریخ اپریل ۱۸۵۸ء کو فوج انگریزی نجیب آباد میں داخل ہوئی اور اسی روز
تاریخ کو نگینہ میں پہونچی اس مقام پر محمود خان کی فوج نے مقابلہ کیا لیکن شکست کھا کر محمود خان وغیرہ بھاگ کر جان بچا کر
بریلی میں جا پہونچی شکسپیر صاحب مجسٹریٹ نے ضلع بجنور کا انتظام بخوبی کر لیا اور مجرموں کو بعد تحقیقات کی سزا بکسا
جو کہ فیروز شاہ کا دخل مراد آباد میں تھا اس لئے اوس نے فوج کو ۲ تاریخ مراد آباد روانہ کیا ۲۰ تاریخ اپریل ۱۸۵۸ء کو

ثمہ

فوج مذکور مراد آباد میں داخل ہوئی مسٹر کیتھس صاحب مجسٹریٹ نے بہت سے آدمی بسبب مفسدان مراد آباد کو گرفتار کر

لوگوں کو کہ جن پر ان کا جرم بغاوت ثابت ہوا اون کی ہر ایک سمت بجرم سنگینی پھانسی دی اور کئی جرم کوڑوں کا

سپاہ گوالیار کی جو قصبہ امروہہ کی ... تحصیل وغیرہ کو تاراج کر کے وہاں سے ... باغی فوج میں داخل

ہوئی صاحب جرنیل کا بریلی کو روانہ ہوئی جو کہ فیروز شاہ اور ... خان اور رئیس ملا کھداد اور تفضل حسین خان

رئیس فرخ آباد اور ... اور رئیس ... محمود خان رئیس نجیب آباد ... باندی خان اور اسمعیل خان وغیرہ

کی بریلی میں مجتمع تھے اسلئے جنگ فوج جو مراد آباد سے روانہ کی تھی صاحبان انگریز کی استقلال کیلئے فوج کو لے اور

فرخ آباد ... سے روانہ بریلی کی ... شاہجہان پور جس میں فوج انگریزی ... میں متفرق ہوئی

تھی جنرل صاحب بہادر نے بماہ اپریل سنہ ۱۸۵۸ داخل شاہجہان پور ہو کر فوج مقابلہ کی شاہجہان پور چھوڑ کر سمت

بریلی کی کوچ کیا وہ فوج جو اول سے بریلی کو روانہ ہوئی تھی بمقام نکلا فوج خان بہادر خان سے مقابلہ کر کی اثنای

اس فوج سے جو شاہجہان پور سے بریلی کو آتی تھی شامل ہو گئی اور اس لشکر میں جرنیل صاحب ... کی

اور ... کوچ کر کی دریای رام گنگا ... بریلی سے دو تین کوس جانب شرق ہی ... بہرہ ایک ... فیروز شاہ

مقابل ہوئی بعد گذرنی شب کی ... روز ... تاریخ ۲۰ ماہ رمضان سنہ ۱۲ ... مطابق ۵ ماہ مئی

سنہ ۱۸۵۸ کی لڑائی ہوئی اس لڑائی میں ... خان بہادر خان کی اور اسمعیل خان اور ... خان شامل تھی

کامل لڑائی ہوئی فی الحقیقت اس لڑائی میں فیروز شاہ نے ... بعد ... بریلی میں ... کی

فوج سے بھی فوج آگئی تا بہونچی سنتے ہی ساکنان بریلی نے راہ فرار اختیار کی اور فیروز شاہ و نمرہ کل باغی ہمت

ہار کر مقصد دوردہ کے بھاگ گئی فوج سرکاری نے انتظام فوج عدول کا کر کے کمپو میں جو بره لیا اور اتیچ ہو کر واسطے ہونے فوج شرقی

اور بعد دن کی ایک تاریخ مقرر ہوئی تھی مگر فوج مگر فوج سرکاری روز چہار شنبہ بریلی میں پہونچی اور فوج باغی زیر چھاونی

فوج سرکاری فیروز شاہ سے مقابل رہی اور تھوڑے عرصہ میں صدہا ساکنان بریلی مرد و زن ہندو مسلمان پیادہ با خوف جو بلی

و بھاگ کو چلے گئے تاریخ ۱ ماہ رمضان ۱۲۷۴ھ مطابق ۶ ماہ مئی ۱۸۵۸ء کی داخل ہو کر حکم عام

اور جو بریلی کا انتظام کیا مسٹر الگزنڈر صاحب کمشنری مسٹر کوک صاحب روانہ بریلی ہوئے کیا کوک صاحب ماہ مئی

سنہ مذکور کو داخل بریلی ہوئے بہت ہو کر بعد ازاں بریلی بہت کی خوب گہن شمالی کی لیکن ... ساکنان ... ت کا

انتظام نہیں ہوا جبکہ فوج سرکاری نے شاہجہانپور سے بریلی کو کوچ کیا احمد اللہ شاہ و مولوی نے شاہجہانپور پر حملہ کر کے

اور سے فوج قلیل کو جسمی کا ... صاحب نے وہاں چھوڑا تھا شکست دی مگر شاہجہانپور میں دس پندرہ روز قیام کیا

مسٹر کارمیکل صاحب مع افواج بریلی سے شاہجہانپور کو روانہ ہوئے احمد اللہ شاہ نے بعد مقابلہ کے شکست کھائی

محمدی کو کوچ کیا اور دخل سرکار انگریزی کا بخوبی ضلع شاہجہانپور پر ہو گیا اس وقت ضلع شاہجہانپور میں بھی خوب انتظام

پایا مگر فوج بریلی سے ضلع بدایوں کو روانہ ہوئی اور کارمیکل صاحب مجسٹریٹ ضلع مقرر ہوئے ساکنان بدایوں

نے جو بریلی سے ... ہو کر کے ... اسی ... اور پوٹ بدایوں میں ... ہوئی کارمیکل صاحب نے

ماہ مئی سنہ مذکور کو بدایوں میں داخل ہو کر ... سخت ... ضلع بدایوں پر ...

بیچ تمام اضلاع روہیلکھنڈ میں تحقیقوں کی ایسی ایسی سختی ہو رہی ہیں کہ اب سکان روہیلکھنڈ سے

کہ [illegible] طرف کبھی بغاوت کا نام بھی زبان تک نہ لاویں گی سو [illegible] اور وہ بھی گرفتار ہو کر آیا اور بعد تحقیقات

[illegible] الکلس ہو کر بموجب [illegible] پھانسی ہو گیا اور خان بہادر خان بھی علاوہ [illegible] گرفتار ہو کر آیا اور بعد تحقیقات اور ثبوت

جرم قتل انگریزوں کی تاریخ پہلی رمضان [illegible] جہاں انگریز قتل کیے گئے تھے پھانسی پائی رہی

خوشی [illegible] سکان بریلی کی [illegible] مسٹر جان انگلس صاحب کمشنر روہیلکھنڈ مجسٹریٹ ضلع بریلی کی قرار

پائی [illegible] ممدوح کی بعد تحقیقات کسی کو پھانسی اور کسی قسم کی سزا دی اور بسبب رحم دلی کے کم قصور والوں کو چھوڑ دیے

[illegible] اکثر مقدمات مجرموں کی منظور احکام رفاہ عام ہو کر عرصہ تک [illegible] صاحب

موصوف کا [illegible] تاریخ یکم ماہ نومبر ۱۸۵۸ء کو اشتہار ملکہ معظمہ [illegible] کا عدم قصور بغاوت کی مشتہر [illegible] کمشنر

سابق کی [illegible] پر تمام رعایای بریلی کو مجتمع کر کے سنایا صاحب ممدوح [illegible] آدمی حوالات سے رہائی [illegible]

[illegible] بغاوت سے بری کیا ۱۸۵۸ء کو [illegible] روہیلکھنڈ میں جاری ہوا اور ۱۸۶۰ء کو محمد اسمٰعیل [illegible] بمقام

مرادآباد [illegible] جا بجا [illegible] ہوا [illegible] ہوئی [illegible] اور انعامات حسب حیثیت ملی ۱۸۶۰ء

میں قحط بریلی میں واقع ہوا اور مخلوق خدا گرسنگی سے جاں بلب ہوئی بنظر رفاہ غربا ان صاحب ممدوح کی حکم

تیاری بازار اور گنج کا [illegible] بنایت دلچسپ بازار اور گنج تعمیر کرائی انگلس گنج نام رکھا اور صاحب موصوف کمشنر

روہیلکھنڈ ہو گئی [illegible] صاحب موصوف میں ترقی علم کی ہوئی [illegible] صاحب موصوف کی ۱۸۶۲ء کو بمقام [illegible]

واقعہ تپ بریلی بعث … سوان جاری کیا ہے بابو کالیچرن ہیڈ کلکٹر محکمہ ڈائرکٹر شمالی و مغربی کی ماہ مارچ

۱۸۵۸ء … کو ایک برانچ اسکول واقع انگلس گنج جاری کیا ہے باہتمام لالہ … بن … سپرد …

برانچ اسکول … صاحب کلکٹر ضلع بریلی کی ماہ مئی سنہ صدر کو جاری ہوئی ہے ماہ ستمبر سنہ

مذکور کی محمد … الدین احمد خان … کلکٹری کی مکانات سوان شہر بریلی میں جاری کئی ہے ماہ جون سنہ ۱۸۵۹ء

کی حسب منشاء صاحب … ڈائرکٹر شمال و مغرب کے محکمہ … باہتمام بابو کالیچرن ہیڈ کلکٹر

کی بریلی میں جاری ہوا اگر ایسے حکام چند روز اور بریلی میں رونق افروز رہیں … م …

اطلاق … کا درست ہو جائیگا اور کوئی منفعت حاصل نہ رہیگا … مبارک تعالی … عادل کی

بریلی کو زینت رکھے

اقرار اول مابین ہمارے اور تمہارے از روئے اس عہد نامہ کی رابطہ اتحاد و ضابطہ وداد درمیں مستحکم ہوا

اقرار حافظ رحمت خان اور ضابطہ خان … باہم سرداران قوم روہیلہ کیا ہوتی لیا شرط بالاتفاق اس

مستقل اور ثابت قدم ہو کر اقرار واثق کرتی ہیں کہ … مندرجہ عہد نامہ ہذا پر ثابت قدم رہیں گے اور کسی

اس سے منحرف نہ ہونگے اور … دوست کو دوست اور دشمن کو دشمن …

لازمی ہے کہ ہمیشہ بجہت یگانگی اور ہم آہنگی اور یاری و رشتہ زندگی پر اس قول و اقرار کے مستقل رہیں گی اور حفاظت و حراست حدود

متعلقات نواب وزیر الممالک و علاقہ ... باہم اتفاق و اتحاد و یگانگی رکھیں گے خواستگاری ... نواب وزیر الممالک بہادر

یگانگی

عظیم کی ہوگی تو ہم سرداران روہیلہ اور نواب بہادر کسی طرح موافقت اور مقابلہ میں باتفاق ہمدگر بعد نمایاں عمل میں لاویں

اور نیز بعد امکان اصلاح معاملات مرجوعہ نواب ممدوح مقابلہ ... میں رسم اتحاد و اتفاق کو در یگانگی بعد اگر

عہد نامہ کو باقرار زبان مصدق بشہادت خدا و رسول و کلام مجید فرقان ... موثق و موکد کر کے عہد کرتے ہیں

[illegible] انحراف ... اور مطابق صداقت یہ عہد نامہ مولدہ قول و قسم ... متعہدین

مصدق ... بہ رشتہ یار کرماصاحب ... بتاریخ یازدہم شہر ربیع الاول ۱۱۸۶ ہجری کو مطابق ۱۲ جون

نقشہ مہر کی درست ملتمس ہو ابتدا ... ولیم ... صاحب بہادر ...

[illegible] نامہ [illegible]

بر ... الممالک نواب شجاع الدولہ بہادر ... منظور و ملحوظ ہے کہ ملک و ... ملک ... مملوک ...

سرداران روہیلہ رہیں اور تمشیت اس معاملہ کی حقیقتاً متعلق و حوالہ بر رضا سی خاطر نواب ممدوح ہے اور اس

رفاہ و فلاح و صلاح و اشتعال نائرہ جنگ و جدال اس نواح و جوار کی محول بر صلاح و صوابدید نواب صاحب مختشم الیہ

ہے کیونکہ آمادگی فساد قوم مرہٹہ کی سرحد ملک ... اگر فی الحال بوجہ کثرت بارش برشکال ... راہ ہونے دریا

گنگ کا کہ دونوں صلح و جنگ واپس آگئی تو بعد برسات ضرور ہے کہ اس ملک پر نازل ہونے والی ہے ... کا

اور انتظام جنگ و قتال و جدال اسی قوم کا امداد افواج صاحب موصوف پر منحصر اور موقوف ہی لہذا ہم سب سرداران قوم

سادات و جو ... صلح اس آفت کی برہم ... جنگ کرنا چالیس لاکھ روپیہ کا بعوض نواب ممدوح حسب تفصیل

ذیل اپنی قبول کرتے ہیں شرط اول شرط اول جو کہ بالفعل قوم مرہٹہ عمدہ ملک روہیلکھنڈ میں ہنگامہ و فساد

گیر ہو رہے ہیں جو تعلقات مختص الیہ معززین السبعہ اور اس ابتری و برہمی کی بالفعل وجہ کیسی ... سبب قیام

فرماین ... سی سدرہ مخالفین باحسن وجوہ صورت پذیر ہوا اور بہ تقویت اوسکی متعلقین قوم مرہٹہ

اور سرحد سے ... نکلوں سے اپنی اپنی مکان پر آجاویں تب ... [illegible]

ویسی لاکھ روپیہ بلا عذر پیشکش نواب ممدوح کی ادا کیے جاوینگی اور باقی تیس لاکھ روپیہ ... [illegible]

میعاد تین سال میں ادا ... موافق قسط بندی کے ادا کیے جاوینگی مقدمہ عہدنامہ بحضور جنرل سر رابرٹ بارکر صاحب بہادر اور ...

مصدق و درست ہوا + ~~[illegible]~~

جو کہ رابطہ اتحاد اور سلسلہ محبت و وداد فیمابین ہمارے اور نواب شجاع الدولہ خان کے مصدق و مستحکم ہوا ہے

محکم و عہد و اتفاق کیا جاتا ہے کہ ملک ... اضلاع متعلقہ اوسکی ... لاکھ ... ہزار روپیہ کا ... جناب

ممدوح رہیگا اور نگہداشت بالجبر افواج ہائی جناب ممدوح کو اختیار حاصل رہیگا اور اس تعداد سے بیشی

ایک نفر کی بھی منظور نہ ہوگی مقبول ہوگی لہذا یہ ... عہدنامہ تحریر کیا گیا ... تاکہ ... الدوام

حفظ مراتب ... شان و شوکت جناب ممدوح میں اس طرف سے ... ملحوظ و مرعی رہیگا اور ...

[illegible]

اور ملک معاودہ بموجب شرائط تفصیل شرائط ذیل بسعی جملہ کام ہر ایک اور ہر نوع کی — اور دیگر کو خواہ …

سوائی میری مسنی و سرکاری کے ذریعہ قریبی او غیر … کلشیلی اور دستیابی خط و کتابت …

اور ہماری دستوں کو دوست اور دشمن کو دشمن خاص سمجھیں اور جس … نجیبی مقابلہ و جہاد لکھو …

اور معلی رہ و … فوج بھی نجیبی کمک دی اور … حضور … خود وہی مہم کا … ہوں نواب فیض اللہ خان

مع اپنی فوج کی … ہمراہ ہوا … تعداد فوج … رشتہ کی اور … نیابت میری …

معتمد … اور … ہمراہ … کا …

… مستقل کی اور … ہمراہ … ہوگا اور بموجب تفصیل شرائط کی … بالا مفصلہ

… بموجب … فیض اللہ خان … فیض اللہ خان شرائط عہد نامہ …

… باستقلال … ثابت … ہرگز

… فیض اللہ خان کو … ریاست … فقط

… خدا اور رسول و قسم کلام الہی … ہوا

مہر … بیں …

مہر نواب وزیر الممالک

شہر رجب سنہ ۱۱۸۸ ہجری

چونکہ رسم الفت و صورت اخلاص و مودت فیما بین جناب معزز اور نواب نیر الملک کی مقرر و موکد ہوئی اور نواب وزیر الممالک

نے اپنے ملک بخشیدہ عطا کیا ایسی ہے تو شہادت خدا و رسول و قسم قرآن مجید کی اقرار کرتا ہوں کہ مادام العمر نواب وزیر

کا مطیع و منقاد رہونگا اور بالخبر از فوج حسب اجازت نواب وزیر اپنے پاس رکھونگا اور جب کبھی نواب وزیر

کو مقابلہ اور محاربہ پیش ہوگا میں اونکی امداد و معاونت میں حاضر رہونگا اور جو نواب وزیر کسی مخالف کی

تنبیہ کو متعین فرماوینگے تو میں دو تین ہزار فوج واسطے مدد کے بھیجونگا اور جو وہ بذات خاص عازم کسی مہم کے ہوں

گے تو میں بھی بذات خود مع فوج متعلقہ اونکے ساتھ ہونگا اور سوائے دولت نواب وزیر الممالک اور

بجز سرداران انگلشیہ کے بطریق اخلاص و محبت کا رجوع نہ رکھونگا اور جو کچھ نواب وزیر کا حکم ہوگا اوس [illegible]

میں بدل ساعی رہونگا اور ہیچ دراحت کا شریک ہوکر بتعمیل شرائط عہد نامہ با جمیع وجوہ بجا لاتا رہونگا

نہ دیانت و دین خدا و رسول و قسم اوسکے کلام پاک کے اس عہد نامہ موکد کی اقرار کرتا ہوں کہ جو خلاف

شرائط مندرجہ کوئی بات عمل میں لاؤں تو عند اللہ ماخوذ و روسیاہ [illegible] رسول اللہ مجرم ٹھہروں فقط

کرنیل شیم بیلی صاحب	مرقومہ شہر رجب سنہ ہجری	مہر فیض اللہ خان

جو کہ عہد نامہ متضمن شرائط برقسم منعقدہ فیما بین وزیر سابق شجاع الدولہ اور وزیر حال آصف الدولہ

اور نواب نجف ارجمند خان بھی بہ شرائط مرقومہ بالا قرار دادہ کی رو سے نواب ذو الفقار الدولہ برپسی بھیم پر قرار پوری کشتی رہا دینا

تو نجف ارجمند خان کو بھی دو بارہ برائے فوج انکی مدد کو بھیجنا چاہیے جو لوگ تعمیل شرط مذکورہ معروضہ تو قدم بڑھا

سے نجات لی یہ بھی بہ خط نواب نجف ارجمند خان کی حضور نواب وزیر الممالک کو ملاحظہ میں آیا اس شرط سے بڑی دست

کی درخواست کی اور معوض ادائی بندہ لاکھ روپیہ نقد بیع خزانہ پیا قبول کی یعنی پانچ لاکھ روپیہ نقد

پیشگی اور پانچ لاکھ روپیہ مال خریف اور دو لاکھ روپیہ فصل ربیع سنہ ۱۱۹۱ فصلی اور باقی تین لاکھ ابتدای خریف سنہ ۱۱۹۲ فصلی

... کی ادائگی اور نواب ... معافی شرط مذکور مشروط بہ تعمیل دیگر شرائط ... حد نامجات

بر باز نکلید یا کہ تاریخ ... یعنی ... بیع الاول سنہ ... ہجری میں شرط معاہدت مذکور

معاف ... شرط تکالا زم التعمیل قرار دی ... جو ... شرط کورنت ... نجف ارجمند

کی رو سے ... عمل میں آئی نہ ایسی با تفاق جمیع صاحبان کونسل اور ... نواب وزیر معاملہ

نوجوں ... کو نجف ارجمند خان ... کسی قسم کا مطالبہ ... عمل میں نہ لاوینگے اور درصورت

اس عہد کی صاحبان کونسل ... پرسی سی دفعات ... کی ... نجف ارجمند خان ... بیلی

شرائط ... یعنی ... جب الیمین ... کاران ... اصلاح ... ملک

کا حد و دمیں ... اور حضور نواب وزیر ... باقی ... کہ ... عیسگاہ سی

بھی نسبت ... کا ... کاران ... نجف ارجمند خان کی حمایت ... تعمیل شرائط مذکورہ بالا

کی مساعی ... فیض الله خان کی بہادری اور امداد فوج سے نواب نیر الملک نے مساعی فرمائی ہے

دقیقہ ... نامہ منظور ... نواب نیر الملک اور ... صاحب ... وسیلہ خدمت نواب فیض الله خان ہی +

مرحوم ... ربیع الاول ۱۲۰۸ ہجری مطابق ... فروری ... بمقام ... رقم ...

واقع ... شہر ...

القاب ... صاحبان ...

القاب ... بہادر ... القاب ... بہادر ... القاب ... صاحب بہادر

... صاحب بہادر ... نواب نیر الملک ...

... تفصیل ... بہادر ... نواب ... صاحب ...

بہادر ... روہیلہ کی رفع ... ہے +

نواب نیر الملک ... بہادر کی معاف ... نواب فیض الله خان مرحوم ... موافقت ...

... معطوب ... +

سرداران فوج روہیلہ ... خزانہ متروکہ نواب فیض الله خان ... خزانہ سرکار ...

اور غلام محمد خان خزانہ دار ... نواب فیض الله خان مرحوم ... خزانہ متروکہ نواب ... سے

تفصیل ... لاکھ ... ہزار اشرفی ... فوج روہیلہ ... خرچ ہوئی ... معہ ... تھی ...

...

چونکہ بموجب معتمد اور واجب الطلب ہی + [illegible] نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر

[illegible] احمد علی خاں برادرزادہ فیض اللہ خان مرحوم [illegible] اصل سات [illegible] بقید [illegible]

کی تنخواہ [illegible] روپیہ از جملہ محالات متعینہ جاگیر [illegible] ہوا [illegible] نابالغ [illegible]

واسطے پرورش [illegible] فیض اللہ خان [illegible] مرحوم [illegible] بلوغ احمد علی خان

منتظم انتظام محالات جاگیر [illegible] بیگم [illegible] زوجہ

[illegible] داخل [illegible] نواب وزیر الممالک سرکار کمپنی علاقہ [illegible]

[illegible] اور [illegible] مقامات مناسب متعلق ہوسکے فقط

تحریر بمقام [illegible] سرکاری [illegible] جمادی الاول سنہ ۱۲ ہجری

مہر نواب وزیر الممالک آصف الدولہ یحییٰ خان بہادر
مہر مسٹر [illegible] صاحب بہادر وکیل کمپنی

مہر احمد علی خان

مقدمہ عہدنامہ تفصیل مرقومہ پنجم شہر جمادی الاول سنہ ۱۲ ہجری مطابق ۲۹ نومبر سنہ ۹۴ [illegible]

دوستی نواب [illegible] آصف جاہ بہادر اور مسٹر جانسن [illegible] صاحب بہادر رزیڈنٹ دربار نواب [illegible] موجود تھے

مشاکفہ [illegible] نظام الدولہ آصف جاہ بہادر [illegible] متوسط قوم [illegible] نقل معروف ہی سرکار کمپنی موصوف

شرائط [illegible] قبول نواب [illegible] بندگان نواب [illegible] بہادر [illegible] ثانی کی [illegible] بموجب [illegible] چنانچہ

[illegible] صاحب بہادر [illegible] نواب [illegible] رزیڈنٹ صاحب [illegible] سرکار کمپنی بہادر

ثابت [illegible] [illegible] [illegible] نواب [illegible] آصف جاہ

[illegible] سرکار [illegible] عہدنامہ مفصلہ کی معاونت [illegible] خاندان نواب [illegible]

فرمائی [illegible] سرکار کمپنی [illegible] تعمیل شرائط [illegible] قبول [illegible] کہ حسب شرائط مذکورہ 10

[illegible] سنہ [illegible] جمادی الاولی سنہ [illegible] ہجری [illegible] خاندان [illegible] نواب [illegible] بہادر [illegible]

[illegible] نواب [illegible] آصف جاہ بہادر [illegible] نسبت خاندان معروف کی [illegible] رسانی [illegible] منظور [illegible] +

[illegible] نواب [illegible] آصف جاہ بہادر [illegible] شرائط [illegible] عہدنامہ مفصلہ کی [illegible] 1

نواب [illegible] خان بہادر [illegible] نواب [illegible] منظور فرمایا [illegible] تحریری [illegible]

عطائی جاگیر [illegible] تفصیل نام محال [illegible] سنہ [illegible] جمادی الاولی سنہ [illegible] ہجری نواب

موصوف کی [illegible] سرکار کمپنی کی مطابق [illegible] مندرجہ [illegible] [illegible] محالات [illegible]

محاصل [illegible] نواب [illegible] خان کی [illegible] +

تفصیل

نام وتنخواہ دار	تعداد وتنخواہ ماہوار
حسین علیخان	۱ ـــــ سوار
فتح علیخان	۲ ـــــ سوار
اعظم علیخان	ـــــ سوار
	اسامی ۲ ـــــ سوار
جانان	اسامی ۲ ـــــ سوار
کریم احمد خان	اسامی ۹ ـــــ سوار

چونکہ نواب محمد علیخان سے بلوچ قبیلہ جمعیت ویکسال کی ہو چکی تو اقرار کیا ہوں کہ
الٰہی عہدنامہ پر عمل درآمد اسیا کرینگے عہدنامہ جدید کی حاجت نہ ہوگی اور اگر ضرورت وقوع میں آئے
اراضی سجادی کی ہیں۔ معروضہ سے معذور ہوں تو نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر بمشورہ
سرکار کمپنی ایک شخص قوم روہیلہ سے منتخب کرکے اس خدمت پر مامور و مقرر فرماوینگے

اور جو عہد نامہ مرقومہ تاریخ ... ۱۲۱۵ ہجری ... دستخطی جناب فرزند ... صاحب بہادر توسط
سرکار کمپنی ... میر حسن خان ... با منشی صاحب ... بہادر ... فقط ... نواب وزیر الممالک

دو دستاویز ... [illegible] نقلیں بنسبت جاگیر ایک حضور نواب نظام الملک دوسری حضور ... صاحب بہادر سے

گذری تھیں باقی نواب محمد علیخان نسبت تحصیل وصول کی عہدہ داروں اور اصلاح کرنے ... نسبت نواب ...

سرکار کمپنی کو تحصیل تحصیل سپرد ... فرمودہ کر دیا اور اصل سند عطائی جاگیر مسمی نواب محمد علیخان بہادر نواب نظام الملک

آصف جاہ بہادر ... نقل ... مسٹر ... صاحب بہادر ... تفویض ...

و نقل ... جاگیر ... [illegible]

بجناب ... صاحب بہادر ... [illegible]

... [illegible] ... بہادر ... [illegible]

عہد نامہ کفالت ... [illegible] ... سنہ ۱۲ ہجری ... صاحب بہادر ... [illegible]

کلکتہ ... سرکار کمپنی ... حضور ... صاحب ... [illegible]

کمپنی ... و نقل صحیح ... مسمی محمد ... نواب ... خان بہادر ... [illegible]

کی بطور ... دو نقلیں اوسکی ... تصدیق مہر کمپنی کی ... حضور ... [illegible]

بحضور مسٹر ... صاحب بہادر کی ... اور ... عہد نامہ ... کفالت تحصیل ... نواب احمد علیخان

کی اور ... جاگیر محالات ... نام محال و تعداد جمع ... رقم کی ... اوسکی ... سرکار کمپنی

کی ... قبول ... اور اصل سند عطائی مذکور نواب احمد علیخان کو ... ہوئی اور نقل مہری و دستخطی سند مذکور ... [illegible]

ہوا کہ نواب نصیر ... مصلحت مقصود ہو اور ... عہدنامہ تفصیلی ... بموجب شرط چہارم ... اور ... ہو

بعد وفات نواب عبداللہ خان مرحوم [illegible] نواب محمد علیخان کو ... ایلچی ... عمر ... بہادر

... جاگیر میں ... نواب عبداللہ خان ... بر مامور کریں ... [illegible]

مذکور صدر [illegible] خاص محمد علیخان کی منصب مقبول اور ان کی بہبود ...

... محمد علیخان [illegible] ... چونکہ شرط سوم عہدنامہ تفصیلی مذکور ...

... نواب نصیر ... خان مرحوم ... تحویل سرکار کمپنی ہوگا بموجب ... لاکھ ...

... نواب ... نواب محمد علیخان ... خزانہ سرکار کمپنی میں جمع ہوتے ہیں فی الحال ...

... تحویل سرکار کمپنی ... جاگیر ... معافی ... نواب ... خان کی

نواب محمد علیخان کی ... بعد اس معاملہ کی سرکار کمپنی ... نقد ... معاملہ

... ممنوع کر دیا — جب نواب محمد علیخان بہادر سن بلوغ یعنی عمر بیست سال

پہونچیں تو ... اس عہدنامہ کو ... طرح تفتیش ... ترتیب کسی عہدنامہ جدید کی ہوں اور اگر

خدانخواستہ ایام عمر نواب ... خان ... نواب نصر اللہ خان سر انجام

عہدہ ... علیحدہ ... ہوں تو ... عہدہ ...

کمیٹی موصوف کی کوئی شخص ... عہدہ ... مقرر ...

شرط ... جو کہ نواب نصر اللہ خان بہادر نے ایک اقرار نامہ مورخہ ستائیسویں جمادی الثانی ۱۲۱۰ ہجری نواب

محمد علی خان معروف سے نواب وزیر الممالک کو لکھ دیا ہے کہ سرکار کمپنی بجا آوری حقوق خدمت نواب محمد علی خان دہ کی نصر اللہ خان

کو نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر کی کفالت پر حوالہ کیا ہے شرط ششم جو کہ اس [illegible]

سے سرکار کمپنی کی جانب [illegible] صاحب بہادر [illegible] ہو گئی ہیں اور [illegible] صاحب

گورنر جنرل بہادر [illegible] نواب نصر اللہ خان

دہ کی [illegible] عہد نامہ [illegible] نواب نصر اللہ خان سے

اور ہمیں سے نواب وزیر الممالک [illegible] صاحب بہادر کو دیا گیا اور اصل [illegible] مرتبہ جام

وزیر الممالک آصف جاہ بہادر مذکورہ شرط دوم عہد نامہ تفصیل نواب محمد علی خان بہادر کو عطا ہوئی اور اس کی

ایک نقل مطابق اصل مصدقہ مہر نواب وزیر الممالک جانب فریڈرک [illegible] صاحب بہادر کو دی گئی مرتبہ مقام [illegible] مورخہ ستائیسویں

جمادی الثانی ۱۲۱۰ ہجری مطابق [illegible] دسمبر ۱۷۹۵ [illegible] صاحب بہادر [illegible] منشی [illegible]

مقام [illegible] مرقومہ ۹ [illegible] مارچ ۱۷۹۵ء

[illegible]

ترجمہ عہد نامہ نواب محمد علی خان کہ [illegible] نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر

جو کہ اندرونی عہد نامہ تفصیل مرقومہ پانچویں جمادی الاولی ۱۲۰۹ ہجری مطابق ۲۹ نومبر ۱۷۹۴ مرتبہ نواب

نواب وزیر الممالک مسٹر جان فریڈرک [illegible] صاحب بہادر ریزیڈنٹ دربار نواب ممدوح اور نصر اللہ خان بہادر متوسط

خود ہم رو بہ بیعہد حسب نقل ملفوف ہیں اور سکلی پر دستخط نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر فریق اول اور نصر اللہ خان بہادر

سپہ سالار قوم روہیلہ فریق دوم کی بجا آوری شرائط ذیل کا ... سے خود ... قبول و منظور کیا اور نواب نصر اللہ خان نے اسباب

ہر چند ... کیا ... باوجود ... و حفاظت نواب احمد علیخان بہادر ... عادت جاگیر سرفراز ... تعمیل شرائط

ذیل کا اقرار تحریری کرتا ہوں [illegible] جو نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر کی بموجب شرط دوم

اقرار نامہ مفصلہ کی [illegible] ... بموجب شرط ... اقرار کرتا ہوں

کہ [illegible] ... مذکورہ سے قبل از تاریخ ... جمادی الاولی ۱۲۶۶ ہجری ... و ... ایک ...

رسائی کا اقرار ... کرونگا [illegible] جو کہ نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر کی بذریعہ ...

عہدنامہ مفصلہ کی عطائی جاگیر بنام نواب احمد علیخان بہادر ... نواب ... خان مرحوم منظور فرمائی اور بموجب

ایک سند علیحدہ مفصل بنام ... جاگیر ... ساتویں جمادی الثانی ۱۲۶۶ ... تحریر

... میں اقرار کرتا ہوں [illegible] احمد علیخان کو ... متابعت و ...

نواب وزیر الممالک تعلیم و تربیت ... کرونگا اور ... تعمیل شرائط ... عہدنامہ ... عامل ... رہونگا اور بموجب

شرائط مذکورہ انتظام جاگیر میں مستعد و سرگرم رہونگا اور ... حتی الوسع ...

... اور ... باقی ہیں ... متابعت اور ... نواب ممدوح ...

اور جاگیردار یعنی احمد علیخان بہادر کو نواب وزیر الممالک سے دل و جان ممنون و مشکور رکھونگا اور ... مقصد

چونکہ بلیغ عمل بجی لا تا رہونگا + شرف تسوید اور بہ تعمیل نمبر چہارم اسی عہد نامہ کے

جو حفاظت ذات تمامی نواب احمد علیخان اور اونکی بہبودی و ترقی خواہی میں سعی مشکور عمل میں لاونگا

اور انتظام محالات جاگیر میں بدستور گرمی و عرق ریزی دونگا + ... منشاء

نمبر سوم عہدنامہ مفصلہ کی بیقرار داد بنام خزانہ متروکہ نواب فیض الله خان مرحوم تفاوتی کار کنی ہوگا

چنانچہ بتعمیل اوسی نمبر کی بین لاکھ بیس ہزار ... کارکنی موجود ہیں او قسط اوقات نواب

احمد علیخان کی وہی اشرفی مدد عطای جاگیر وشکریہ معافی رہتی ضبطی صادر ... ماں

مرحوم پیشکش نواب نیرا لملک لیجیئے اب میں اقرار کرتا ہوں کہ آیندہ نسبت کسی معاملہ کی عطا ... نقد

جائز و رائج نہونگا + ... میں فیض الله خان بہی اقرار کرتا ہوں کہ معلوم محمد خان ...

جاگیر میں قیام پذیر نہونگا اور نہ انتظام محاصل میں لیونگا کا دخل زندگی اور صلاح مالی و ملکی میں شریک

دوست انداز ہونگی + ... تر ہی کہ مبلغ ایکہزار یا نسیہ روپیہ سکہ ...

برسم ماہواری ابتدای یکم ستمبر ۱۷۹۴ سے بوجہ خوت میری غلام محمد خان آمدنی محالات جاگیر سے داخل

خزانہ سرکار کمپنی بمقام لکھنؤ کرتا رہونگا + ... میں بہی اقرار کرتا ہوں کہ روشن تیغ آباد دو فرسے

فیض الله خان مرحوم حسب تفصیل ذیل واسطے صرف رہایت اکل و شرب دو زمرہ کی ابتدای سنہ ۱۲۰۲ فصلی سے

ماہ بماہ بمقام رامپور بہ ہو بجا یا کرتا رہونگا +

فرنگیان صاحب سپاہ کو دی گئی اسپاہی ہیں اور گرانا چونکہ منظور نہیں ہے او زمانہ سے برابر پراتی ہیں شاکر بیون —

مرتبہ سہام دہلی مرقومہ سہ ماہ تو بین جمادی الثانی سنہ ۱۲۷۳ ہجری قدسی [illegible] نقل مطابق اصل (دستخط) محمد لقب [illegible]

سند بنشت [illegible] صاحب والا جناب الصدور [illegible]

مولوی [illegible] متعلقہ غلام محمد خان [illegible] سپاہی مقیم ہیں اور بر ضرورت طلب غلام محمد

کی نہ گئی او سے عدم روانگی او سکی [illegible] سپاہی سکہ صاحب [illegible] بہ سبب عیام ہیں متعلقوں کی

[illegible] اختصار [illegible] وصول زر باقی واجب الادا مالگذاران اور رعایا ہی محال

باستثنا ئے [illegible] مالیات جو واجب حکم ان باقی بار مقصود ری و [illegible] متعرض اس سہام کا بنسبت ہماہ نظم

دہلی میں وضع کر دیا جاوے تا کہ حساب باقی زر واجب ہنوز کی دقت باقی نہ رہے [illegible] جا کر و ریو رعایا سے

مالگذاری و نقاوہ وغیرہ ملاقہ معافی و [illegible] مرضان میں نہ بہ ملاقہ ہیں

[illegible] و قبضات اراضی وجاہ داد جو قبض ہی حال فی سہام سردار ان قوم اقعال معافی و ملاقی ہیں بدستور

سہام او نکی معاف اور [illegible] معافیات مقصود جو قبض اس سہام خالات جاگیر زندہ حال کی

متعلق و مستور رہنے کی موافق رہنا چاہئیں [illegible] تکمیل [illegible] حق تو لو جہ انعقاد

زمان دہلی کو جہاں گیا ہی اور علوم مرتب ہے اور ہر دو مال سیاہ و انتظام الدین اور سلطانی [illegible] سہام تا بہ دہلی ہیں تا بخدیگر وہی

صحبت و البس آن را بنو کر بت کی منت و بیتی اور جو کہ انتظام خزانہ اور حساب کتاب تنخواہ فوج وغیرہ رابست بدکا

بعدہ ... سابق ... پیشتر ... مترصد کہ بذریعہ پروانہ اسمی ناظران و اہل تحصیل شاہ آباد کے اس مضمون کا

حکم ... جاگیر ... بدستور ... اوس کی ... اپنی خدمت پر مامور ہوں بموجب

حسب درخواست مسائل پروانہ بنام ناظم اہلکاران ... صادر ہو + ... نوشت ... جو لوگ رامپور میں معروف و مشہور

ہیں اور ... سابق ... امیدوار کہ واسطے واگذاشت اوس مال منضبط کی بنام ناظم ... حکم

صادر ہو کہ ... اوس ... ملک ... دین + ... حسب درخواست ...

کی نسبت واسطے مال منضبط کی جاری حضور خاص میں ... گاہ + ... نوشت ...

چک سرکاری جو ... مرحوم ... راجہ ... مل متوفی ... ہیں اور ... کل ...

میں رہیں لہذا امیدوار ہوں کہ حکم واگذاشت چک مذکور بنام ناظم بریلی شرف نفاذ پاوے ...

چک ... محلات جاگیر میں واقع اور اوس سے ملحق ہیں بذریعہ سند ... واگذاشت ہوں + ...

اکثر املاک اور اراضی اور چک بابت ... خان غلام علی ... خان اور دیگر افغانوں کی زوجہ ... اور

تا زمان ... مشتریان ... مقام ... بصیغہ معافی ... ہیں لہذا امیدوار کہ حکم

واگذاشت املاک مذکورہ بنام ناظم بریلی صادر ہو + ... جاگیردار ... درخواست

کی محلات متعلقہ جاگیر اپنی میں اختیار حاصل رہی ہے + ... بعض لوگ باشندہ علاقہ حضور ...

جاگیر میں دست تعادل ... مال و متاع مردم ... غارتگری میں ... آتی ہیں واسطے ... بنام ناظم بریلی

حکم صادر ہو کر ... اس امر کا ... وقتی کر دینا ... جاگیرداروں کا

جو برآمد ہوا ... مالگزاری ... [illegible] ... قاعدہ ... نواب صاحب

کی عملداری میں جاری ... عمل ... [illegible] ... جو کچھ ... اسباب

مکانات پر معافی ... [illegible] ... سرشتہ پر

پر نالش ہو کر اسکی معافی ... [illegible] ... سب

سب ... کی مرجع ... عمل در آمد کیا جاتا ہے +

ویسے ... معاملات ... رحمت خان کا ... جاگیردار ...

منجملہ ... خان ... صورت ... معافی ... لوگوں کو ...

عظیم ... قطعی ... [illegible] ... اس بات ... حکم کی ...

... عرض کا اس معاملہ میں ... فرمایا جاتا ہے + ... اس معاملہ میں

رعایت رسم قدیم ... [illegible] ... مشمول ... حضرت ...

... سرکار نواب فیض اللہ خان ... صحت ... متوقف کی جاگیر میں ...

رہنی معافی ... مذکوری ... حضور ... ہو + اگر ... واقع ... جاری ہو

باجنتیا جاگیردار رہی ہے

[illegible] سرکار کمپنی و نواب نیرالملک [illegible] ولهذا [illegible]

[illegible] باب تفویض اون قطعات ملک جو بعوض [illegible]

[illegible] نواب نیرالملک [illegible]

جو عہدنامہ کہ فی الحال درمیان نواب نیرالملک سرکار کمپنی کی جاری و نافذ ہی بموجب اوسکی سرکار کمپنی متعہد

اسبات کی [illegible] حالا [illegible] مخالف و بداندیش سی محفوظ

نگاہ رکھنی کی اور [illegible] حسب [illegible] عہدنامہ مذکور

[illegible] سال [illegible] سرکار کمپنی میں نواب نیرالملک [illegible] اوسکی [illegible]

یہ بھی مقرر و معین ہی کہ علاوہ اس فوج کی کہ تعداد اوسکی مندرج عہدنامہ ہی جو کچھ فوج بضرورت حفاظت

ملک نواب [illegible] سرکار کمپنی کو اور نگہداشت کرنا [illegible]

[illegible] مصارف مذکورہ [illegible]

قائم [illegible] خدمت [illegible]

جو کروہ مقدار خرچ سال بسال علی الاتصال حاصل و واصل ہوتی رہی کی اوسواسطی یہ عہدنامہ منعقد [illegible]

[illegible] لازم ہی کہ حسب تفصیل ذیل [illegible] حضور نواب مستطاب معلی القاب مارکویس ولزلی [illegible] صاحب بہادر [illegible]

جنرل مالی و ملکی [illegible] فریق اول بوساطت جناب نواب مستطاب [illegible] ولزلی صاحب بہادر [illegible] کرنیل [illegible]

صاحب بہادر جنگ واسطے ترتیب عہدنامہ ہذا کی اختیارات کلی بہ پیشگاہ حضور نواب گورنر جنرل بہادر سے عطا ہوتی

اور باقبال ذات خاص و نور چشمان جناب نواب وزیر الممالک علی [illegible] ناظم امور سلطنت سعادت علیخان بہادر [illegible] جنگ

قرار پایا ہے دفعہ اول بموجب تفویض چند قطعات متعلقہ حکومت نواب وزیر الممالک کے عوض نذرانہ سالانہ جمع ایسٹ انڈیا کمپنی مصارف حال

اور دیگر مصارف واجب الادا یا فتنی [illegible] ... [illegible] ... [illegible]

بموجب شرطنامہ ... [illegible] ... [illegible] ... کی سے حق تحصیل بعوض

مد [illegible] ... [illegible] ... قسم سوا مقدار مندرجہ عہدنامہ سابقہ ... [illegible] ... فرخ آباد

کی تولہ [illegible] ... [illegible]

نام ضلع	تعداد جمع
چکلہ بوڑہ و دریاباد و اٹاوہ	[illegible] لاکھ [illegible] ۱۱ — ۹ پائی
عنبرہ	[illegible] لاکھ [illegible]
فرخ آباد وغیرہ	[illegible] لاکھ [illegible]
چھتر گڈہ وغیرہ	[illegible] لاکھ [illegible]
اعظم گڈہ وغیرہ و اعظم پور موضعات بھجن	[illegible] لاکھ [illegible] ۷ — ۹ پائی
گورکھپور وغیرہ و بہتول	[illegible] لاکھ [illegible]

صوبہ آرکاٹ متعلقات — [illegible]

و ضلع بریلی و اسفند آباد و [illegible] — [illegible]

و ذو الفقار و [illegible] وغیرہ — [illegible]

محصول جاگیرہ و سوائی متعلقہ اردل — [illegible]

[illegible] روپیہ [illegible]

یک کرور [illegible] لاکھ [illegible]

جو در محالات مذکورہ بابت لغایت سنہ [illegible] فصلی متعلق صوبہ داران و ناظمان نواب وزیر الممالک بہادر اور [illegible] عہدنامہ

مذکور وہ محالات و علاقجات حقوق کاربرداران سرکار کمپنی ہوئی ہیں جو دیہات بارادہ کہ بیچ اس میں شامل محالات

و علاقجات مذکور یا اونہیں علیحدہ کرے گی اس نسبت اوسکی نواب وزیر کو نہیں ہوگا اور [illegible]

وہ مذکور سالانہ [illegible] شرط و عہدنامہ سنہ [illegible] کی نواب وزیر نے سرکار کمپنی کو دینا قبول کیا تھا اور بابت معاوضہ

اور دیگر مصارف بابت فوج وغیرہ تعداد مقررہ و مندرج عہدنامہ [illegible] سرکار کمپنی ہوئی تھیں

سرکار کمپنی کو بعد اس معاوضہ کی نسبت مذکور نہ [illegible] مطالبہ باقی رہا اور نہ مصارف ایزادگی فوج بواسطہ حفاظت

ملک نواب وزیر کو کچھ تعلق نہیں [illegible] سرکار کمپنی متعہد اس کو کا ذمہ اپنی قبول کرتی ہے کہ ملک محروسہ نواب

وزیر موصوف کو ہر مخالف و معاند کی دست تعدی سے قرار واقعی محفوظ و مامون رکھے گی لیکن شرط یہ ہی کہ سرکار کمپنی

کو واسطے تعینات نے فوج کی متعلقات مناسب عہد رہی نواب وزیر میں اختیار حاصل رہی اور یہ بھی شرط ٹہرا

فوج رعیت جلوی خاص میں علاوہ سپاہیان مامورہ کار تحصیل کے سوار و پیادہ ہمراہ ہیں مقامات و عمال علاقہ جات کی

بہ تعداد چار پلٹن پیادگان اور ایک پلٹن نجیب دو ہزار سوار یعنی سو نفر گولہ انداز بحال رکھیں باقی بالکل موقوف

و برطرف کریں + ایک گروہ فوج سرکار کی بہ تعداد سپاہ مناسب توپخانہ شامل کی

خاص مقام نواب وزیر بہ حیثیت ... اور خرچ اسکی کو نواب وزیر ادا کرے

۱۰ عہدنامہ ہذا کی با حسن وجوہ عمل میں آوے اسکی توضیح ایسے ہے کہ تفویض مقطعات

رقم ہزارانہ سالانہ اور کل مصارف متعلقہ حفاظت ملک وغیرہ کی طرف سے نواب وزیر کا عمل میں آئے

متعہد سرکار کمپنی کو نسبت اوس ہزارانہ اور مصارف کی خزانہ نواب وزیر سے کسی قسم کا مطالبہ اور مواخذہ باقی نہ رہا اور

خرچ ہر قسم مثل اسکے کہ جو بعد ورود سعادت علی خان فوج کشی بسبب غنیم ملک دیگر کی جگہ فوج رکھنا بڑے خرچ اور سپاہ وغیرہ

متعینہ بلا خلاف نواب وزیر کی یا جو فوج کہ بوجہ انتظام رہے و برہمی ملک نواب وزیر کے نوکر ہیں چاہیے اور

صرف جو پیدا ہیں ... نواب وزیر میں حسب ضابطہ طرح میں آوے اور ہر خرچ اور نقصان ہر قسم جو بعد

کسی آفت ارضی و سماوی مثل خشک سالی و تخطر زدگی محاصل علاقہ مفوضہ پر عاید ہو یا کسی لڑائی خواہ اور کوئی

صورت پیدا واقع ہو سب ذمہ سرکار کمپنی ہے نواب وزیر کو اوس سے کسی نوع کا سروکار نہیں +

از روی شرط اول عہدنامہ ہذا کی جو مقطعات ملک تفویض سرکار کمپنی ہوئی قبضہ و اہتمام و انتظام اوسکا قطعاً

متعلق سرکار کمپنی اور نیز محال کی بنگالہ اور سرکار کمپنی نواب نیپال کی املاک و اراضی کی رعیت اور قائم مقاموں کی سرحدوں میں جاگیر و متعلق

رہینگی اور بعد تفویض قطعات ملک مذکور کی جو ملک بابت حکومت نواب نیپال مذکور رہی اوسکی انتظام میں نواب نیپال

سرکار کمپنی دست اندازی نہ فرماوینگی تو ہر ایک بہ نسبت حال بہبودی رعایا او باعث امن و فلاح باشندگان ملک جو اظہار ہو اور سرانجام

ہر دو جانب نواب بہادر موصوف و سرکار کمپنی بہادر لازم ہوگا ۔ شرط ہفتم جو قطعات ملک حسب شرط اول عہدنامہ ہذا کی

تفویض سرکار کمپنی ہوں [illegible] متعلق کاروبار ... سرکار کمپنی کی جانب سے نگ

بنگالہ ...

ابھی تک کہ کاربرداران صرف [illegible] جب ستور ہے

کاربرداران سرکار کمپنی [illegible] تمام مذکورہ بالا [illegible] تحصیل [illegible] بعد از ان سرکار کمپنی

مذکور کا خزانہ نواب نیپال سے کسی قسم کا مطالبہ نہوگا ۔ شرط ہشتم ہر دو فریق متعہد لی بغرض صلاح

و فلاح ملک و بہبودی رعایا اپنی اپنی ملک کی اجرای سلسلہ تجارت بر رضای خاطر و رغبت دلی ظاہر کرکی مجوز ہیں سبب

عہدنامہ اسی مدعای خاص سے ہوئی ہیں [illegible] ہر عہد واثق ہو کر [illegible] محمولہ اسباب تجارت ...

کنگ سے یا کسی دوسری جگہ بیشتر آمد شد [illegible] سوداگران ملک سرکار ... [illegible] دو

ملک کی سرحد [illegible] محصول گذرگاہ سے قطعاً معاف ہیں بلکہ [illegible] تجارت سرحد ملک نواب نیپال سرکار کمپنی میں

بغرض فروختگی و تیار [illegible] نواب [illegible] قائم [illegible] آمد شد اوس مال کی جو ایک ملک سے دوسری

ملک کی جادی یا آوی [illegible] مناسب اپنی اپنی سرحد میں آمد محصول کا اختیار ہوگا مقرر [illegible] سے زیادہ طلب دستور

معرض میں جائز نہوگی۔ اور جو اسباب اسلحہ فوج متعینہ ملک محال مقبوضہ کی حدود و لوازمات سرحدی جو بند ہوکر انگریزان دونو

گروہ کے باہم ہوں نسبت معافی اوسکے محصول کی نوبت نہ پہونچیگی مطالبہ نہوگا [illegible] جملہ شرائط عہدنامجات سابقہ جو واسطے

استحکام [illegible] درمیان فریقین کے منعقد اور معہود ہوئی [illegible] کی جا بجا اونسے کام عمل میں آتی رہینگی

اور تمام شرائط اوس عہدنامہ کی جو بمابین جناب مستطاب حضور پرنور صاحب بہادر گورنر [illegible]

کبھی اور نیابت [illegible] ہمیشہ قائم رہینگی [illegible] بحث [illegible] نہیں رکھتا تعمیل شرائط اوسکی کو

جمیع [illegible] لازم و واجب ہمیشہ [illegible] عہدنامہ ہذا [illegible] شرائط لازمی [illegible] نواب

باہتمام تکمیل بتاریخ دہم نومبر سنہ ۱۸۰۱ع مطابق دوم ماہ رجب سنہ ۱۲۱۶ ہجری بوساطت جناب مستطاب ہنری ولزلی

صاحب بہادر اور لفٹنٹ کرنل اسکاٹ صاحب بہادر جنکو پیشگاہ حضور نواب گورنر جنرل بہادر کشور ہند سے اس معاہدہ میں

اختیارات کلی عطا ہوئی تھی مرتب مکمل ہوا +

دستخط
[illegible] صاحب بہادر

مہر سعادت علیخان

مصدقہ جناب [illegible] جناب حضور نواب گورنر جنرل بہادر کشور ہند واقع لب دریائی گنگ متصل شہر بنارس تاریخ

۱۴ نومبر سنہ ۱۸۰۱ع دستخط این بی ایڈمانس ٹون صاحب بہادر سکرٹری گورنمنٹ

ترجمہ [illegible]

بموجب حکم جناب نواب گورنر جنرل بہادر کشور ہند ریاست رامپور بجہیر منتقل ہوئی اسواسطے اقرار کرتا ہوں کہ کل امورات

متعلقہ بابت عدل و انتظام کی ساتھ سر انجام ہوا کریں گی اور سب قسم امتحان اور دیگر رعایا حسب دستور سابق جاری

رہیں و [illegible] سابق میں ہیں لگان وغیرہ ہی جاری کیے [illegible] علاوہ اس کے رفاہ رعایا کی ساتھ مسلوک رکھونگا ہر شخص راضی و شاکر

رہیگا اور [illegible] مائی و تابعین خاندان اور دیگر مستحقین کی وہی حالت ہے ویسی رہیگا رہیگا [illegible] جملہ اقا ہی اور وہ

[illegible] احمد علیخان مرحوم کا متبنی ہوں [illegible] حسب تفصیل ذیل علیحدہ مقرر کرتا ہوں نظر شفقت و پرداخت زیادہ

رعی رکھونگا اور کبھی سلسلہ شفقت و الطاف [illegible]

پسر مرحوم نواب محمد سعید	بنام والدہ سعید علیخان	بیوی لیاقت	نواب بالا جانم
ما-	ما-	ما-	
بنام والدہ نواب مرحوم	کلو خانم	مشتاق خانم	دختر نواب
ما-	ب-	ب-	ا
صاحب محل	ممتاز محل	جنید [illegible]	مدہ [illegible]

عارزن سعید

مورخہ ۲۱ - اگست ۱۸۵۹ء دستخط نواب محمد سعید خان مقصد [illegible] ایجنٹ

[illegible]

جو کہ حسب منظوری جناب نواب مستطاب لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک مغربی و شمالی جاری [illegible] جانشین نواب محمد سعید خان

کا مقرر ہوا ہے اقرار کرتا ہوں اور بہ ذات خاص و دلی قصد کرتا ہوں کہ انتظام مہمات و جملہ معاملات جاگیر مذکور بدستور

عدل و انصاف سے سر انجام و انصرام کو پہونچاؤنگا اور حکم انی میں عزت و پاس تمام امتحان مناسب [illegible]

رکھونگا اور وجوہ تبعی نواب احمد علیخان کی عہد سے جاری اور مقرر و عہد نامجات سابقہ میں مذکور ہیں اونکو بدستور

[illegible] اور واسطے سرانجام [illegible] متعلقین والدہ مرحوم ایجنسی کی وظیفہ [illegible]

مورخہ ۱۰ اپریل [illegible]

[illegible]

چونکہ فرزند دلبند [illegible] محمد یوسف علی خان بہادر والیٔ رامپور نے ابتدائی ایام غدر [illegible]

وفاداری سے ساتھ عقیدت [illegible] جان و مال [illegible] اکثر عیسائیوں کی جان بچائی

[illegible] بہبودی کار سرکار گورنمنٹ انگریزی ادا کی اور بصلہ اس کے ایک خلعت فاخرہ و خطاب

[illegible] نواب ممدوح کو عطا ہوا اور تعداد افزائی [illegible] سلامی نواب ممدوح میں بھی حکم اضافہ صادر ہوا اور

سوا اس کے [illegible] ایک علاقہ جمعی ایک لاکھ اٹھائیس ہزار [illegible] سالانہ کا

بموجب فہرست مرقومہ ذیل کی [illegible] واسطے [illegible] جاگیر [illegible]

موصوف کر دیا ہے

[illegible]

۱	چوکھلہ	[illegible]	[illegible]	[illegible] لال	[illegible]
۲	؍؍	بھیکم پور	[illegible] لال	[illegible]	[illegible]

۳	سرساواں	رسولپور	منور الدین خان	[illegible]
۴	״	اورنگ پور	نور محمد وغیرہ	[illegible]
۵	سرساواں	نموا	خوب حبیب وغیرہ	[illegible]
۶	״	کرسولی	سدون خان وغیرہ	[illegible]
۷	״	کرسولی	مصطفی خان	[illegible]
۸	״	اودن پور	نیاز سلیمان	[illegible]
۹	״	پیپریا	مدار بخش وغیرہ	[illegible]
۱۰	״	کنگ پور	خوب حبیب وغیرہ	[illegible]
۱۱	״	الہ پور گوپال پور	ست	[illegible]
۱۲	״	اہرو	جیت رام	[illegible]
۱۳	״	سستیا	محمد احمد خان	[illegible]
۱۴	״	پیپلا پور	مصطفی خان	[illegible]

نمبر شمار	نام پرگنہ	نام موضع	[illegible]	[illegible]
۱۵	[illegible]	منصور پور	گگل حسن ق	[illegible]
۱۶	//	دبھری	محمد شفاعت اللہ خان	[illegible]
۱۷	//	چیت پورہ	//	[illegible]
۱۸	//	ہم پور	سرکار	[illegible]
	باداں	غلام گنج	رامدیال وغیرہ	[illegible]
۲۰	//	گرہ بنیا	تجمل حسین خان	[illegible]
۲۱	//	سرائے پورا	دہرنی دھر وغیرہ	[illegible]
۲۲	//	فضیہ پور	دوستی رام	[illegible]
	//	ہرسنگھ گڈھ	[illegible] رام	[illegible] [illegible]
۲۴	اجاول	سیولپور	سبت رام وغیرہ	[illegible]
۲۵	//	چلن پور وغیرہ	غو بخش وغیرہ	[illegible]
۲۶	//	مدونا	تلسی رام	[illegible]

نمبر	نام پرگنہ	نام موضع	نام منتظم	کیفیت
۲۷	״	دھت پور بیرپٹی	کلو وغیرہ	[illegible]
۲۸	״	بیکل پور	دالچند وغیرہ	[illegible]
۲۹	״	[illegible]	[illegible] سنگھ	[illegible]
۳۰	״	[illegible]	[illegible] داس	[illegible]
۳۱	״	بجباوہ	کیول رام وغیرہ	[illegible]
۳۲	״	بھنگا نگلہ	احمد یار خان	[illegible]
۳۳	اجاوں	اودی پور	وزیر علی	[illegible]
۳۴	״	میتوری [illegible]	سیالی سنگھ وغیرہ	[illegible]
۳۵	״	جوئی		[illegible]
۳۶	״	گنگا نگلہ	موہن لال	[illegible]
۳۷	״	جنونا گڑ	چنی لال وغیرہ	تمام
۳۸	״	سہاگ نگلہ	رتی رام	[illegible]

		گجو رہ	دہرنی داس	سماہ
۴۰	//	مسماۃ بیپو بر	ذو قی رام	الساعت
۴۱	//	شان پور	باقی رام	السر
۴۲	//	مینا	بدہ سین وغیرہ	السماسہ
	//	شر کہیرا	ذوقی رام وغیرہ	الساسہ
۴۴	//	نکھی بوبہبکر	باقی رام وغیرہ	سماعت
۴۵	//	بیرا ہی زادہ	محمد الطاف علیخان	سماہ
۴۶	//	مدہ نگلہ	ذوقی رام	السر
		گدیا	خوشحال رای	ماسوس
۴۸	//	شانگیرہ	احمد یار خان	المالوس
۴۹	//	راس مندیا	شہا کر داس وغیرہ	الساسہ
۵۰	//	سیرا	ہری رام وغیرہ	مالوس

[illegible]

۵۱	〃	ٹھلیا	گوبند رام وغیرہ	[illegible]
۵۲	〃	بیگم باغ پٹی	شنکر داس وغیرہ	[illegible]
۵۳	〃	[illegible]	احمد یار خان	[illegible]
۵۴	[illegible]	بگدیس پور	گوبند رام وغیرہ	[illegible]
۵۵	〃	سہارے	سوبھا رام	[illegible]
۵۶	〃	ہردوا	اودم چند وغیرہ	[illegible]
۵۷	〃	بھورکیا	محمد الطاف علیخان	[illegible]
۵۸	〃	بھوریی	غلام حسین	[illegible]
۵۹	〃	مجیاشر	غلام [illegible]	[illegible]
۶۰	〃	سلیم پور	محمد الطاف علیخان	[illegible]
۶۱	اجاون	دیوری خرد	جنی لال وغیرہ	[illegible]
۶۲	〃	بہترے	محسن علیخان	[illegible]

۶۳	″	پیرو پور	گوبند رام وغیرہ	۱۱ / –
۶۴		رجیپورہ	[illegible]	۱ / ۴
۶۵	″	گلزار بهاٹ	موتی لال وغیرہ	۱۲ / ۴
	″	اکوڑہ	[illegible]	۱۱ / ۴
		جهرا	کهیم سنگه	۱۲ / ۸
۰۰	″	جسورا	[illegible] وغیرہ	۱۱ / ۴
۶۹	″	رتهورا	چهنی لال وغیرہ	۱۲ / ۸
۷۰	″	ایمین	بلداو سنگه	۱۲ / ۸
	″	گلوٹیا	[illegible]	۱۲ / ۴
۷۲	″	بیت پور	[illegible] وغیرہ	۱۲ / ۴
۷۳	″	ہست گنج	گلشن [illegible]	۱۲ / –
۷۴	″	عنایت پور	کلیان سنگه	۱۳ / –

[illegible]	[illegible]	نام موضع	نام مالک	[illegible]
۷۵	امباوتی	بہوجپورا	درگاداس وغیرہ	[illegible]
۷۶	"	دیوی نگر	ہردی دہر وغیرہ	
۷۷	"	کلیان پور	"	[illegible]
۷۸	"	بلبہیرہ		حاضر
۷۹	"	سرسا	شیو دیال وغیرہ	
۸۰	"	چھولی	سماۃ ... بیگم	[illegible]
۸۱	"	پورینا	شیخ غلام حسین	[illegible]
۸۲	"	بلیہنا بھاٹ	[illegible] وغیرہ	[illegible]
۸۳	"	شام پور	[illegible] لال وغیرہ	[illegible]
۸۴	"	گنگاپور	پیاری لال	[illegible]
۸۵	"	سنگرا	ورثہ غلام محی الدین	[illegible]
۸۶	"	کہاتر	جیت رام	[illegible]

۸۷		بکسی پور ستیا	[illegible] وغیرہ	[illegible]
۸۸	//	بیسو پور	چتر سنگھ وغیرہ	[illegible]
۸۹		اچھاوتا ارجن [illegible]	//	[illegible]
۹۰	//	[illegible]	مسماۃ [illegible] کنور	[illegible]
۹۱	//	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹۲	//	[illegible]	محمد حسین خان	[illegible]
۹۳	//	[illegible]	جواہر سنگھ وغیرہ	[illegible]
۹۴	//	ادہ پور	[illegible] سنگھ	[illegible]
۹۵		[illegible]	احمد بخش وغیرہ	[illegible]
۹۶	//	[illegible]	جمیل شیخ	[illegible]
۹۷	//	[illegible]	خورشید وغیرہ	[illegible]
۹۸	//	[illegible]	اودہی رام وغیرہ	[illegible]

99	"	بسوری	محمد الطاف علیخان	اعلیٰ
100	"	بسوتی	نوکر حسین	نا معین
101	"		عزیز بیگم	اعلیٰ
102	سروٹی شمالی	جبالپور	دوڑی لال	نا معین
103	سروٹی شمالی	محمد پور	رائے سنگھ وغیرہ	نا معین
104	"	دہیلی	سلطان حسین	اعلیٰ
105	"	حیث پورہ	سادھو رام	اعلیٰ
106	"	دوایث	رائے سنگھ وغیرہ	اعلیٰ
107	"	کریا پانڈی	چھوٹے لال	
108	"	کریا بیو	محمد الطاف علیخان	نا معین
109	"	بھوت پور	مساۃ جیبنا	نا معین
110		کنگاپور	بستی	اعلیٰ

میزان	جمع	نام ...	نام موضع	نام پرگنہ	شمار
معاوضہ ...	کمامی	سنبت دو بسرہ	گیوا چابچی	رزر	111
	...	هزاری لال دو بسرہ	...	مردی بنوب	
	...	روپ سنگر	سبادا	″	112
	امامی	پرساد	سنوچیت		114
	...	دیو سنگر	پنج پور		115
	...	حکیم سعادت علیخان	مانده	″	116
	...	دوہن سنگر و بسرہ	جگر پور چابچی	مردی جنوب	117
	ماہوی	درگا پرشاد	نندگانون	″	118
	...	″	... گانون		119
	...	لونت سنگر	بھوت رای پور	″	120
	...	″	لودہی پور	″	121
	...	″	مدہ کر	″	122

نمبر	ضلع	نام موضع	نام [illegible]	جمع
۱۲۳	"	کنبد علی اسید پور	جی کرشن داس	[illegible]
۱۲۴	"	گبھی	شیو دت	[illegible]
۱۲۵	"	[illegible]	بالکشن	[illegible]
۱۲۶	"	پرو تا بھی	[illegible] سنگھ	[illegible]
۱۲۷	"	غیب اللہ پور	درگا پرشاد	[illegible]
۱۲۸	"	[illegible]	لچھمن سنگھ	[illegible]
۱۲۹	"	بھوکر بہو کے	پرتاب سنگھ	[illegible]
۱۳۰	"	ادسی [illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۳۱	[illegible]	[illegible]	[illegible] سنگھ	[illegible]
۱۳۲	"	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱۳۳	"	نوندپور	علی بخش خان	[illegible]

میزان کل ضلع [illegible] [illegible]

[illegible]

	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	[illegible]	[illegible]	نرگس علیان	[illegible]
۲	//	[illegible]	//	[illegible]
۳		[illegible]		سالم است
۴		[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	//	[illegible]	قاضی عباس	[illegible]
۶	//	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	//	[illegible]	قطب الدین	سالم است
۸	//	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۹	[illegible]		[illegible]	سالم است
۱۰	//	[illegible]	جواد [illegible]	سالم است
۱۱	//	[illegible]		[illegible]

جمع [illegible]

۱۲ [illegible] فرزند سید علی [illegible]

۱۳ [illegible] سماۃ [illegible]

[illegible] یوسف علی خان [illegible] والی رامپور [illegible]

[illegible]

بعد ما وجب بندگی گذارش حضور یہ ہی محبت نامہ سامی بجواب عرائض [illegible] وغیرہ مالگذاری

واجبات ضلع مراد آباد و ضلع بریلی نسبت علاقہ تعلیم و دستار گذرانیدہ سرکار حضور انگلشیہ بدرجواب

بقای حقوق زمینداری بعد انقضای میعاد بندوبست سابقہ اس مضمون کی شرف صدور لایا کہ رعایت

حقوق سائلان حسب درخواست اونکی کی نواب صاحب یعنی و دستار ملحوظ [illegible] بند [illegible]

بیس عرض پرداز ہوں کہ انشاء اللہ رعایت حقوق [illegible] اونکو اور اونکی خاطر [illegible]

ملحوظ و خاطر نشان رکھونگا بلکہ [illegible] سعادت و حسن انتظام سرکار [illegible] بر نیابت [illegible]

مرادلی ارادہ اور نیت خالص ہی

نقل [illegible] یوسف علی خان والی رامپور

پور پوربر اتفال اتفال عالم شاه

برلی برلی گبه لنبند الکرندر الکرند

محمدخان علی محمد خان بیشوس بیشوس اشراحیان اشرحیا

[illegible] اور ا سنه ١٠٦ سنه ٨٦

عظمت الزمان معظم الزمان بالسوس بعور دلوری دلوسه

تبلده تبلده فرنگشن برکمتن عمادی الدول عمادی الشان

کوکر کر اوتنرس [illegible] بالسوستا [illegible] [illegible]

سنه ١٠٤ سنه [illegible] سنه ١٠٧ سنه ١٠١ معین مروم بمس اوده لم

سالارن رسانده [illegible] [illegible] معین الدوله بمس الوزلم

سنه ١٠١ سنه ١٢ بحرو بهره [illegible] سنه

سیبا سسا سنه ٤٧ سنه ١٠٣

بهر دوبه رهملک نعیم × الکرنعدر الکرندر

سلابوره ها برگ فی سع سع

مارجس ١٩١١ د

سه م منبالیاریه بات بدرجه احسن موفقیتی ریاستهائی بندجن جبل لوبون

بده وطنداش اسمی و بعض کی متعلق ریاستی اوزرینده شان وشوکت ، وکلی معاندین قایم ، ومستحکم ربی

ده منبع ... خزینه عهدیه بر بان مبارک بندستانی میشونکی ذخیره ان لی یی ، نیاد

مناقب بعض کرده صورت نفوذلی او عهد صلبی مالطان ریاستکلی بی جو شخص ز روی شرع محمدی کلوه ریشت

اومس ریاست کافور ایله بیگانه وسیرسنه ... جوبهمن موناجیا بهی کرم بنک

اوده کاعانه ذاته ... تاج شاهی سی انحراف نظر بیگاه ، وشرائط عهدنامجات داسناد

علی بر بایت قدم ... عهد نداو ایش وتحکم ... ضعف سمین قول نسا ولیا

لنیتک مهدت سیاد ... بر خیر لیند